اُردو کا گلدستہ
خصوصی اِشاعت

رہنمائے اساتذہ

گُلِ لالہ

پانچویں جماعت کے لیے

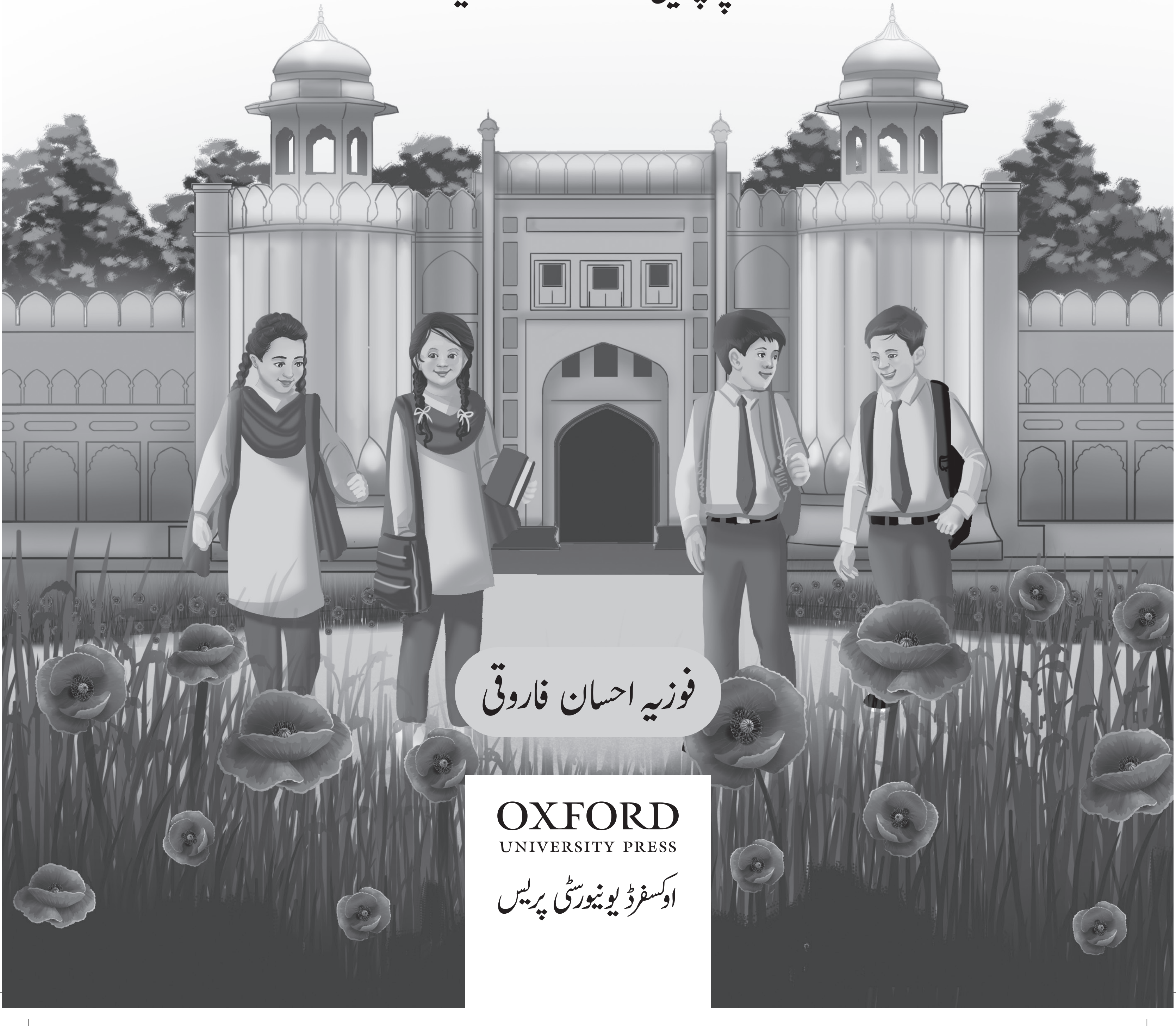

فوزیہ احسان فاروقی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

تعارف

الحمدُللہ اُردُو کا گلدستہ ، کُتب کا ایسا سلسلہ ہے جس کے پڑھنے اور پڑھانے میں طلبہ نیز اساتذۂ کرام کا ذوق و شوق اس کی افادیت اور مقبولیت کا واضح ثبوت ہے۔ زبان و ادب کی نشوونما کے لیے دی گئی سرگرمیاں اُردُو سیکھنے اور سکھانے میں دل چسپی بڑھانے میں بہت کار آمد اور مفید رہی ہیں۔ یہ خصوصی اشاعت یکساں قومی نصاب سے مکمل مطابقت رکھنے کے ساتھ اُردُو کا گلدستہ کی خصوصیات کو بھی قائم رکھے ہوئے ہے۔

یکساں قومی نصاب سے مطابقت کے اہم نکات

٭ یکساں قومی نصاب میں دیے گئے تدریسِ اُردُو کے اہداف کے مطابق بنائے گئے اسباق ، مشقیں اور سرگرمیاں ٭ حاصلاتِ تعلّم کو یقینی بنانے کے لیے طلبہ ، اساتذۂ کرام اور والدین کی رہنمائی ٭ نصاب کی سہ ماہی تقسیم ٭ فہرستِ اسباق کی ابتدا میں حاصلاتِ تعلّم کی شمولیت ٭ اسباق کی ابتدا میں خاص الفاظ کی نشان دہی ٭ معروضی ، مختصر اور تفصیلی سوالات کی شمولیت ٭ بلومز ٹیکسانومی پر مبنی سوالات (close ended محدود اور لامحدود سوچ open ended) ٭ اسباق ، مشقوں کے آخر میں دی گئی اساتذۂ کرام کے لیے ہدایات اور سرگرمیوں کی تجاویز ٭ اسباق ، نظموں کے درمیان اضافی معلومات/ سوالات/ سرگرمیوں کے چوکھٹے ٭ پڑھائی میں روانی کے مقابلے ٭ ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کے کھیل اور معمّے۔

اُردُو کا گلدستہ کُتب کے خصوصی نکات

٭ صوتیات ٭ خُوش خطی کے لیے اشارے اور مشقیں ٭ طلبہ کے ذہنی معیار کے مطابق منتخب کیے گئے دل چسپ مضامین ، نظمیں اور اسباق ٭ قواعد سکھانے کا سہل اور دل چسپ انداز ٭ انشا پردازی / نظم نگاری ، منظّم انداز میں خیالات کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طریقے اختیار کرنا مثلاً برین اسٹارمنگ ، سوالات اور اشاروں کی مدد سے لکھنا سکھانا ٭ طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کے لیے مختلف مشقیں اور سرگرمیاں۔

خصوصی اشاعت کے لیے تشکیل کردہ رہنمائے اساتذہ کے خصوصی نکات

٭ تدریسی مقاصد کی وضاحت ٭ اوقاتِ کار کی تقسیم کے نمونے اور تجاویز ٭ تدریسی مواد کی وضاحت ٭ حل شدہ مشقیں ٭ حل شدہ لفظی کھیل ، معمّے اور سرگرمیاں ٭ نصاب میں تجویز کردہ حکمتِ عملیوں کے مناسب انداز میں استعمال کے طریقے سے تجاویز ٭ ذخیرۂ الفاظ بڑھانے، دُرست اور خُوش خط لکھائی اور املا کی دُرستی کے لیے مشقیں اور تجاویز ٭ تخلیقی لکھائی کی مختلف اقسام (مثلاً اقتباس ، مضامین ، نظم نگاری ...) سکھانے کے لیے ہدایات اور مددگار اشارے ٭ مددگار بصری و سمعی مواد کی فراہمی اور تجاویز ٭ ہم نصابی سرگرمیوں کی تجاویز اور ہدایات۔

اُمید ہے کہ اساتذۂ کرام کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ مددگار ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ ۔ اللہ تعالیٰ علم کی راہ میں ان مخلصانہ کوششوں کو قبول فرمائیں آمین۔

فوزیہ احسان فاروقی

فہرست

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام ۱

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ : حمد ۹

سبق ۲ : نعت ۱۲

سبق ۳ : سیرتِ طیّبہ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین
صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۱۴

سبق ۴ : شاہی قلعہ ۱۷

سبق ۵ : اہلِ زمین عدالتِ عالیہ میں ۲۴

سبق ۶ : میرا پاکستان ۲۸

سہ ماہی کا اعادہ ۳۲

سہ ماہی کا جائزہ ۳۳

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ : ایک مکڑا اور مکّھی (نظم) ۳۷

سبق ۸ : بوائے اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈز ۴۱

سبق ۹ : ہمارے پڑوسی ۴۶

سبق ۱۰ : پرندے کی فریاد (نظم) ۵۰

سبق ۱۱ : رُوتھ فاؤ ۵۳

سبق ۱۲ : کمپیوٹر کا سفر ۵۶

سبق ۱۳ : پیشے ۶۰

سبق ۱۴ : پاکستان کا قومی ترانہ ۶۳

سبق ۱۵ : کرکٹ نامہ (مزاحیہ نظم) ۶۶

سبق ۱۶ : درختوں کے فوائد ۷۱

سہ ماہی کا اعادہ ۷۴

سہ ماہی کا جائزہ ۷۵

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷ : مری پیاری امّاں (نظم) ۸۰

سبق ۱۸ : پہیلیاں اور لطائف ۸۰

سبق ۱۹ : ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی ۸۲

سبق ۲۰ : مستقبل ہمارا ہے (نظم) ۸۵

سبق ۲۱ : پیاری کائنات ۸۷

سبق ۲۲ : عظیم ماؤں کے عظیم بیٹے ۸۹

سبق ۲۳ : پیار کی خُوش بُو ۹۳

سہ ماہی کا اعادہ ۹۷

سہ ماہی کا جائزہ ۹۸

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

اُردُو تدریس کے اہم نکات

اساتذۂ کرام مندرجہ ذیل نکات پر توجّہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے:

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدرِمعلّم سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ / سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ ، آواز ، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جاسکتا ہے۔مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروالیجیے تاکہ اس آواز کو دُگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف / آمادگی

تعارف دل چسپ طریقے سے کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی پتلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا ، اسٹیتھوسکوپ ....) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

مجوزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/ تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ کا کام۔سرگرمی/پڑھائی/لکھائی........ آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے۔مثلاً کسی نئی آواز / نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کے لیے زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذۂ کرام اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کرسکتے ہیں۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

زبان سکھانے کے مراحل

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔ لکھائی کے لیے طلبہ کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجّہ رکھتے ہوئے ہر سبق / نظریہ اسی ترتیب سے سکھایئے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

سننا

زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے

- گفتگو کیجیے۔ دُرست تلفّظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ، نظمیں ، اخبار ، رسائل .... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنایئے۔ اس سے نہ صرف طلبہ کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچّے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر ...)
- املا بھی سن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)

بولنا

بولنے کے مواقع کی فراہمی

- طلبہ کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی / نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا ....

پڑھنا

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلائی جانی ازحد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔
پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔مثلاً : اخبار ، رسائل ، کہانی کی کُتب ، انٹرویوز ، نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لئے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ، نظمیں، لطائف ، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبہ ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

- پڑھنے کی مہارتوں کے فروغ ، رغبت ، دل چسپی نیز فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے ان کُتب کی معاون کُتب ترتیب دی گئی ہیں۔ اپنی منصوبہ بندی میں انھیں بھی شامل رکھیے۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہوسمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اورنظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ ضرور فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اورسکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

- نمونہ پڑھائی : خود درست تلفّظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر انگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔
- طلبہ کی پڑھائی : کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچّوں سے پڑھوائیے جو اچّھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر انگلی / نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوائیے ۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں : دو دو بچّوں کی جوڑی بنائیے (ایک بچّہ اچّھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کومشکل درپیش ہو)
  ۱۔ دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- گروہ: گروہ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔سارا گروہ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروہ کی باری آئے۔

نوٹ : ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمتِ عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمتِ عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

تفاہیم

طلبہ کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سے محنت اور توجّہ سے سکھایا جاسکتا ہے۔ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھایئے۔

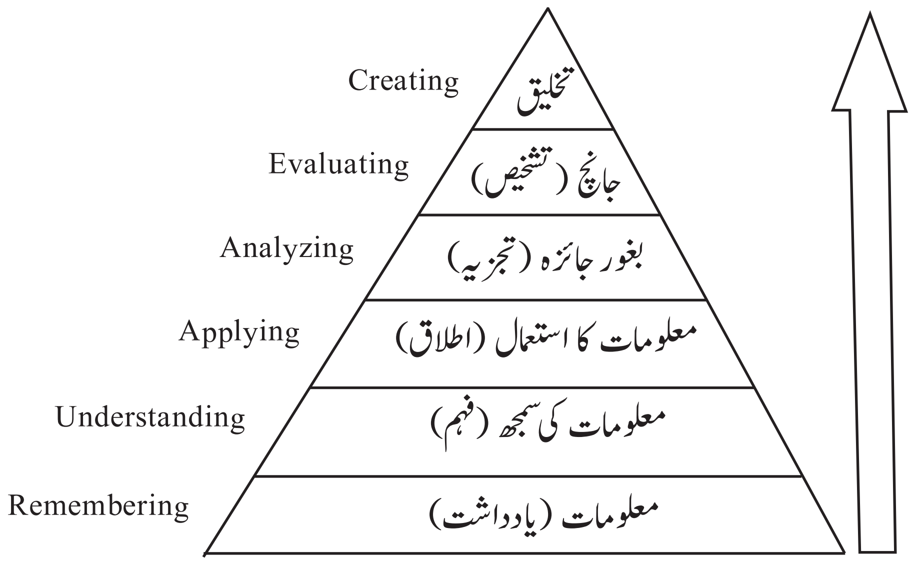

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

کُتب میں موجود مثالی سوالات

- اپنے پسندیدہ کردار/ منظر کی تصویر بنائیے۔
- کہانی کا کوئی اور عنوان/ آغاز/ انجام لکھیے۔ (تخلیق)
- 'ء' کے الفاظ پڑھیے اور ان کی مدد سے چند جملوں کی کہانی بنائیے۔ (تخلیق)
- رنگوں کے نام بدل کر نئی نظم بنائیے، مثلاً اس گڑیا کے بھُورے بال۔ (تخلیق + اطلاق)
- "پانی ضائع نہ کیجیے" کے عنوان سے پوسٹرز بنائیے اور اِسکول میں نمائش کیجیے۔ (تخلیق)
- یہ نظم کس کی زبانی ہے؟ جواب چُن کر صحیح کا نشان لگائیے۔ (فہم)
- کسی حادثے کی خبر اخبار سے کاٹ کر چپکائیے، اپنی رائے لکھیے۔ آپ کے خیال میں حادثہ کس وجہ سے پیش آیا؟ کس کی غلطی ہوسکتی ہے؟ حادثے سے کیسے بچا جاسکتا تھا؟ (تجزیہ + تفتیش)
- ایک دعوت نامہ لکھیے جس کے ذریعے دوسرے سیّاروں کے رہنے والوں کو اپنی زمین کی سیر کے لیے بلائیے۔ (تخلیق اور اطلاق)

لکھنا

'لکھنا' سکھاتے وقت انتہائی ضروری ہے کہ معلّمین کے ذہن میں یہ بات واضح ہو کہ لکھائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

- لکھائی (Hand Writing): جس میں طلبہ کو دُرست بناوٹ، شوشے، لائن سے اُوپر نیچے لکھنے کا تناسب اور خُوش خط لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما پر کام کیا جاتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی/ انشا پردازی (Creative Writing): جس میں طلبہ کے خیالات کو ترتیب دینا، ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ اور اُن کا بہترین استعمال نیز مختلف اصنافِ سخن میں لکھنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان میں جملہ سازی، اقتباس، مضامین، تبصرے، ڈائری اور نظمیں لکھنا شامل ہیں۔

خُوش خطی

خُوش خطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

- نئے الفاظ بورڈ پر درست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچّے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اُٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمتِ عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اوّل اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچّے کے پاس جاکر اس لفظ کی دُرست بناوٹ بچّے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- لکھائی کے کام کے دوران ہمیشہ عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجّہ دلاتے رہنے سے طلبہ کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔
- خُوش خطی کے دُرست طریقوں اور کتاب کے ذخیرۂ الفاظ پر مبنی 'اُردو خُوش خطی سلسلہ' اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی کتابیں طلبہ کی لکھائی بہتر بنانے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔ جماعت اور گھر کے کام میں اُن پر مشق کروانے سے بہت بہتری آئے گی۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے اقتباس اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خُوش خط لکھوانا وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

حوصلہ افزائی

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انہیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- بچّوں کے کام کو پڑھ کر سنایئے یا بچّے سے ہی پڑھوایئے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروایئے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے مثلاً کتابچے، چارٹس، پراجیکٹس ....

اِملا

اِملا کرانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروایئے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچّے لکھ سکیں گے جو دُرست پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا کیجیے۔

۳۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتایئے۔

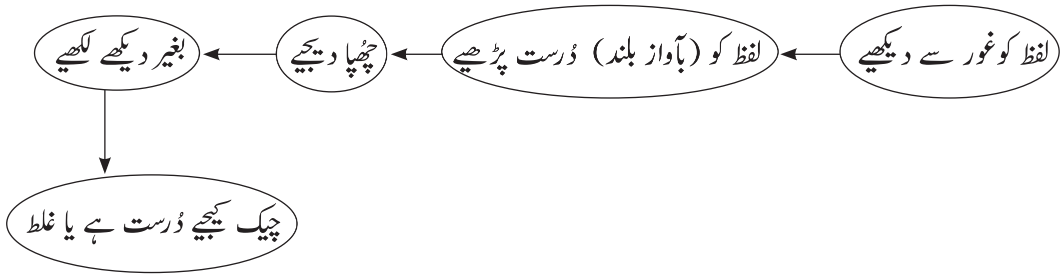

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

خود اصلاحی

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار

- کام کے بعد طلبہ کو ان کی پنسلیں، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر دُرست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبہ تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبہ کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- اغلاط کو وہ ہمیشہ دُرست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصّہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

فرہنگ

درسی کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذۂ کرام کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس فرہنگ کے الفاظ کے فلیش کارڈ، خُوش خطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا، جملے بنانے اور اِملا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبہ کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گی۔

نصابی گوشوارہ

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذۂ کرام پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کرسکتے ہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ ہر سہ ماہی میں ایک بار مقابلۂ اِملا کروائیے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

۲۔ اسی طرح ہر سہ ماہی میں ایک بار مقابلۂ خُوش خطی بھی کروائیے۔

۳۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروہ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم/ معلّمہ کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ کا تلفّظ اور ادائیگی دُرست کروانے کا موقع ملتا ہے۔

۴۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کُتب میلے کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنّف کا انٹرویو، روزانہ اُردُو

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب ، رسالہ اور اخبار پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیے۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/ عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۵۔ شاعری سے رغبت دلوائیے۔ نظمیں زبانی یاد کروائیے۔ طلبہ کے درمیان نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ لکھی ہوئی نظمیں ،مختلف اخبارات و رسائل اور کُتب سے لی گئی بھی ہوسکتی ہیں۔

۶۔ بچّوں میں ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچّوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروہ تشکیل دیجیے اور ان گروہوں کے نام شعرائے کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروہ اور اسمٰعیل میرٹھی گروہ۔ پھر دن مقرّر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے۔مقرّرہ روز تختۂ تحریر پر 'ادبی نشست' خُوش خط لکھیے ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھُولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں ، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروہوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب دونوں گروہ اپنی تیار کردہ نظمیں/ اشعار اچّھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سُنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اُمید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اُردو زبان کی تدریس آسان اور زیادہ موثّر ہوجائے گی۔علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوصِ نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (ان شاء اللہ)

اعادہ اور جانچ

- سکھائے گئے نظریات کی تشکیلی جانچ وقتاً فوقتاً formative assessment لیتے رہیے۔
- ہر سہ ماہی کے بعد ایک مجموعی جانچ summative assessment لیجیے۔

نئی جماعت اور ہم .... (صفحہ۱۱)

مقاصد

- حمد پڑھنے سے قبل طلبہ معلّم اور ماحول سے متعارف اور مانوس ہوسکیں۔
- معلّمین کی بچّوں سے شناسائی ہوسکے اور بچّے معلّمین سے متعارف ہوسکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہوسکیں۔
- جماعت چہارم میں سکھائے گئے الفاظ کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ کرسکیں۔
- تفہیم اور تخلیقی لکھائی کا اعادہ کرسکیں۔ قواعد، اِملا اور گنتی کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد

- گل لالہ صفحہ ۱۱

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- بچّوں سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف کروایئے (نام، پسند، ناپسند)۔ باری باری ہر بچّے سے نام اور اس کے بارے میں ایک دو سوالات کیجیے۔مثلاً : کتنے بہن بھائی ہیں؟ کون سا کھیل پسند ہے؟
- کتاب 'گل لالہ' دکھایئے۔سرورق، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے؟ اس کا رنگ کیا ہے؟ مصنف کا نام اور ناشر کا نام بھی پڑھ کر بتایئے۔ (سیریز اُردو کا گلدستہ، کتاب: گل لالہ، مصنفہ : فوزیہ احسان، ناشر : اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)
- فہرست کا استعمال بتایئے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھایئے۔ بچّوں سے بھی کسی سبق/ نظم کا نام بتا کر فہرست استعمال کروایئے۔
- دل چسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے۔مثلاً : دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے؟ ہم اس سال جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے ان شاء اللہ !
- بچّوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا دُرست طریقۂ کار بتایئے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا، صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا، صفحات پر نشانات نہ لگانا، کتاب کی حفاظت کرنا)۔
- بچّوں کی کتاب اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوایئے۔
- صفحہ ۱ کھلوا کر پڑھوایئے۔ گفتگو اور تبادلۂ خیال کے ذریعے بچّوں کے ساتھ مل کر غیر رسمی انداز میں سیکھنے اور باہمی تعلقات کی بہتری کے اہداف متعین کیجیے۔ بچّوں کے عزائم بلند کرنے اور ارادوں کی دُرستی کروانے میں اُن کی مدد کیجیے۔ نئی جماعت کے بارے میں بچّوں سے اُن کے احساسات اور اِرادوں کو باقی جماعت کے بچّوں کے سامنے بیان کروایئے۔
- اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرنے کے بارے میں بات کرکے حمد پڑھایئے۔

نوٹ : حمد پڑھانے کے بعد اس سبق کو پڑھایا جائے۔

سبقا : حمد .... (صفحہا تا ٦)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ (بلند خوانی/خاموش مطالعہ) پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- ایک سے بیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف (وقفہ ، ختمہ ، سکتہ) کا استعمال کرسکیں۔
- گفتگو ، تقریر ، ہدایات اور اعلانات سن کر ان میں امتیاز کرکے بتاسکیں اور ان کے مثبت اورمنفی پہلوؤں کی نشاندہی کرکے بتاسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس ہوسکیں۔
- اس کی دی ہوئی بے شمارنعمتوں میں سے چند کو پہچان کرشکر گزاری کا احساس پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُل لالہ صفحہ ا تا ٦
- فلَیش کارڈز
- اُردُو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس (تجویز)

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- بتایئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ میرے شکر گزار بندے بہت کم ہوں گے۔ہمیں شکر گزار بن کر ان بندوں میں شامل ہونا ہے۔
- خاص الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر ان الفاظ کی صحیح ادائیگی کروایئے۔
- بصری طریقۂ تدریس اور خُوش الحانی سے نظم پڑھوایئے۔
- نظم کی نمونہ پڑھائی کے بعد بچّوں سے باری باری چند اشعار دُرست تلفّظ سے پڑھوایئے۔
- حمد کے اشعار کی وضاحت (تشریح) کیجیے۔
- شاعر کا مختصر تعارف بتاتے ہوئے بتایئے کہ اُردُو کی پہلی درسی کتاب انھوں نے لکھی تھی۔
- حمد کا مرکزی خیال پہلے بچّوں سے پوچھیے اور پھر خود بتایئے۔

تعارف

شاعر کا تعارف پڑھوایئے۔علم والوں کو محبّت وعزّت دینے کا جذبہ اُجاگر کیجیے۔ بتایئے کہ اصل ہیرو یہ ہیں جن کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔
تشریح کرنا: کتاب میں دیا گیا تشریح کا طریقہ بچّوں سے پڑھنے کے لیے کہیے اور اُسی طریقے سے دیے گئے اشعار کی تشریح کے لیے وقت دیجیے۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

- الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۳ سے دیکھ کر لکھوایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ لکھوایئے۔
- نظم کے آخری پانچ اشعار خُوش خط لکھوایئے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد دیے گئے سوالات کے جوابات نوٹ بک پر لکھوایئے۔
- ختمہ/ سکتہ اور سوالیہ سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔
- گنتی (۱ تا ۲۰) ہندسہ اور الفاظ نوٹ بک پر خُوش خط لکھوایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گُل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔
نوٹ: گُلِ لالہ فرہنگ صفحہ ۱۳۳ سے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروایئے۔ سال کے شروع میں ایک لغت بھی بنوائی جاسکتی ہے جس میں بچّے حروفِ تہجّی کی ترتیب سے ہر سبق کے الفاظ اور معانی لکھ لیا کریں۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) محمد حسین آزادؔ (ii) حمد (iii) برکھا سے (iv) کام کے لیے (v) ہوا (vi) شُکر

۲۔ حمد کے آخری پانچ اشعار کاپی میں خُوش خط لکھوایئے۔ املا کی تیاری کے لیے اشعار دے کر اگلے دن املا کروانے کے بعد خود اصلاحی کروایئے۔

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) اللہ تعالیٰ نے زمین اپنے بندوں کے رہنے کے لیے بنائی۔
(ii) ہماری پیاس بجھانے کے لیے پانی جیسی نعمت بخشی گئی ہے۔
(iii) اللہ تعالیٰ نے رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔
(iv) ہمیں زبان کی نعمت اس لیے دی کہ ہم سدا سچ بولیں۔

(v) اس سوال کا جواب بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد : علامتِ وقف (ختمہ ۔/سکتہ ،/سوالیہ ؟)

۴۔ جملے لکھ کر ختمہ کی علامت لگائیے۔

(i) آج موسم سرد اور خشک ہے۔

(ii) اگلے بدھ کو ہمارا اُردُو کا پرچہ ہوگا۔

۵۔ سوالیہ جملے لکھ کر سوالیہ کی علامت لگائیے۔

(i) گُل لالہ کتاب کے صفحات کی تعداد کتنی ہے؟

(ii) پاکستان کا قومی ترانہ کس شاعر نے لکھا ہے؟

۶۔ دی گئی مثال کے مطابق ، دو جملے بنائیے۔

(i) ایک اچھا پاکستانی بننے کے لیے مخلص، ایمان دار، محنتی اور محبِّ وطن ہونا ضروری ہے۔

(ii) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ، اسمٰعیل میرٹھی، محمد حسین آزاد اور حفیظ جالندھری اُردُو زبان کے شعرا ہیں۔

۷۔ دی گئی مثال کے مطابق سکتہ لگا کر دو جملے بنائیے۔

(i) محترم پرنسپل، قابلِ احترامِ اساتذۂ کرام ، عزیز ساتھیو!

(ii) جنابِ صدر، حاضرین !

۸۔ دی گئی مثال کے مطابق دو جملے بنائیے۔

(i) زمین ہو یا آسمان، جن ہو کہ انسان، چرند ہو یا پرند سب ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔

(ii) انسان ہو کہ جانور، درخت ہو کہ پودے سب کو زندہ رہنے کے لیے ہوا چاہیے۔

۹۔ دی گئی مثال کے مطابق دو جملے بنائیے۔

(i) میرے اِسکول میں تیس کمرے، دو کمپیوٹر لیب، تین دفاتر اور دو کھیل کے بڑے میدان ہیں۔

(ii) لومڑی ایک چالاک، شاطر اور مکّار جانور ہے۔

۱۰۔ گنتی

گُل لالہ صفحہ ۶ پر مشق کروانے کے بعد یہ کام کاپی میں جماعت یا گھر کے کام میں بھی دیا جانا چاہیے۔ اُردُو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس میں موجود گنتی کے صفحات پر بھی مشق کروائی جاسکتی ہے۔ (تجویز)

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۶ ملاحظہ کیجیے۔

نوٹ : نمونے کی بیاض بنا کر دکھائیے۔

سبق ۲ : نعت .... (صفحہ ۷ تا ۱۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کرسکیں۔
- متن (نظم و نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے اسوۂ حسنہ سے واقف ہوسکیں۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی محبّت سے آگاہ ہوسکیں۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے القابات سے آگاہ ہوسکیں۔
- اتباعِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر عمل پیرا ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۷ تا ۱۰
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲ (تجویز)

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- خُوش الحانی کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔
- بعد ازاں ہر بچّے سے باری باری دو اشعار پڑھوائیے۔
- الفاظ کے معانی اور خالی جگہ کاپی پر نقل کروائیے۔
- خُوش خطی کے اُصول (ا، ب، ک، ے) اور صحیح بناوٹ تختۂ تحریر پر سمجھائیے۔ مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی، پریس صفحہ ۲ استعمال کروائی جاسکتی ہے۔ (تجویز)
- دیے گئے الفاظ کو کاپی میں (دو سے تین مرتبہ) خُوش خط لکھواکر املا لیجیے۔
- اسم اور اس کی اقسام سمجھا کر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب گلِ لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات
۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ضیاء الحسن ضیاؔ (ii) قرآن مجید (iii) سچّائی (iv) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم

(v) معراج (vi) رہنما

خُوش خطی
گُلِ لالہ صفحہ ۹ کا کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲ ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۲۔ دیے گئے الفاظ کاپی میں دو سے تین مرتبہ خُوش خط لکھوائیے اور املا لیجیے۔

۳۔ سوالات کے جوابات
(i) جس نظم میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم کی تعریف بیان کی جائے اسے 'نعت' کہتے ہیں۔

(ii) اس نعت میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم کے ان القابات کا ذکر ہے: رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم، حبیبِ کبریا، شمس الضحیٰ، بدرُ الدجی۔

(iii) شاعر نے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم کی اپنی اُمّت کو محبّت اور صداقت کی تعلیم دینے کا ذکر کیا ہے۔

قواعد: متضاد الفاظ
۴۔ دی گئی فہرست غور سے پڑھیے اور کاپی میں کالم بنا کر نقل کروائیے۔

اسم اور اس کی اقسام
۵۔ دیے گئے جملوں میں اسمِ نکرہ (اسمِ عام) کے گرد دائرہ بنایئے۔ اسمِ معرفہ (اسمِ خاص) کے نیچے خط لگائیے۔

مثلاً قوس قزح کے کئی (رنگ) ہوتے ہیں۔

(i) نورالعین سمجھ دار (بچّہ) ہے۔

(ii) مٹھو میرا پالتو (طوطا) ہے۔

(iii) سیب صحت کے لیے مفید (پھل) ہے۔

(iv) ماؤنٹ ایورسٹ دنیا کا بلند ترین (پہاڑ) ہے۔

(v) حمنہ نے ایک (کتاب) خریدی۔

۶۔ دیے گئے اسمِ نکرہ سے تین اسمِ معرفہ بنائیے۔

اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ		
سبزی	گوبھی	کریلے	ٹماٹر
جانور	ریچھ	لومڑی	ہاتھی
ملک	سعودی عرب	ترکی	سوڈان
لڑکی	انیقہ	مناہل	مسکان
کتاب	قرآن مجید	گُلِ لالہ	بانگِ درا
پھل	جامن	تربوز	انار

ہدایات برائے اساتذۂ کرام: حضرت محمدّ رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کو کس قدر محبوب ہیں اس کی وضاحت نعت پڑھنے اور پڑھوانے کے بعد مفہوم سمجھانے کے دوران کیجیے۔ واقعۂ معراج مختصراً بتائیے کہ حضرت محمدّ رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۷ رجب کی رات آسمانوں پر اپنا مہمان بنایا۔ مختلف ذرائع مثلاً انٹرنیٹ، اخبارات و رسائل سے مزید نعتیں منگوا کر جماعت میں پڑھوائیے۔ مختلف نعتوں کو یکجا کر کے کتابچے بھی بنوائے جاسکتے ہیں۔ مقابلۂ نعت خوانی بھی منعقد کیا جاسکتا ہے۔

سبق ۳ : سیرتِ طیّبہ حضرت محمدّ رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(صفحہ ۱۲ تا ۱۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن کو تفہیم، دُرست تلفّظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔
- متن (نظم و نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- جملوں کو زمانۂ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے بیان / لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- رحمت کے مفہوم سے آگاہ ہوسکیں۔
- رحمت اللعالمین حضرت محمدؐ رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ اور ہادیٔ برحق کے بارے میں عقیدت کے ساتھ معلومات حاصل کرسکیں۔
- پیارے نبی حضرت محمدؐ رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی سیرت سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۲ تا ۱۵
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- ہر طالبِ علم سے چند سطور بلند خوانی کروائیے۔ سیرت النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ اور واقعات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- کتاب میں دی گئی فرہنگ صفحہ ۱۳۳ سے الفاظ کے معانی نوٹ بک پر لکھوائیے۔
- خالی جگہ اور سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- دیا گیا اقتباس خُوش خط لکھوا کر املا لیجیے۔
- زمانے کی اقسام سمجھا کر مشقی کام طلبہ سے کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) رحمت (ii) انسانوں (iii) مکّہ مکرّمہ (iv) شفقت (v) پہاڑوں (vi) ذکر

۲۔ خُوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۲ سے مضمون کا دوسرا اقتباس خوش خط لکھوایئے اور املا بھی لیجیے۔

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) رحمت اللعالمین کا مطلب تمام جہانوں کے لیے رحمت والا ہے۔

(ii) جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے آخرت میں رحمت لکھ دی ہے۔

(iii) طائف دراصل ایک شہر کا نام ہے۔ جب رحمت اللعالمین نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انھیں حق کی دعوت دی تو یہاں کے لوگوں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو جھٹلایا اور بے شمار تکالیف دیں۔

(iv) اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا کہ کیا حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کوئی دن اُحد سے بھی زیادہ سخت گزرا؟ تو حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جواب میں فرمایا، ”تمھاری قوم قریش کی طرف سے میں نے بہت مصیبتیں اٹھائی ہیں۔ لیکن وہ دن جب میں نے طائف کے سردار کو توحید کی دعوت دی، سب سے سخت تھا۔ اُس نے میری دعوت کو رَد کر دیا۔ وہاں سے بہت رنجیدہ ہو کر واپس ہوا۔ راستے میں کچھ لوگوں نے مجھ پر پتھّر برسائے یہاں تک کہ میرے جوتے خون سے بھر گئے۔ اسی وقت حضرت جبریل علیہ السّلام ظاہر ہوئے اور کہنے لگے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہے جو چاہیں حکم دیں۔ پہاڑوں کے فرشتے نے آواز دی، سلام کیا اور یہی بات دُہرائی اور کہا اگر حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حکم دیں تو میں دونوں طرف کے پہاڑ ان پر ملا دوں۔ اس پر میں نے کہا کہ مجھے تو اس کی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے ایسی اولاد پیدا کرے گا جو ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے گی۔“

(v) اللہ رب العزّت نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (سورۃ الانشرح)

ترجمہ: ”اے محبوب (ہم نے) آپ (حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے ذکر کو بلند کر دیا ہے۔“

(vi) یوں تو حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہیں۔ ان کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ اور راہِ نجات کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا ان کی زندگی کا ہر قول و فعل اور عمل میں اختیار کرنا چاہوں گا/ گی۔ وہ یہ ہیں۔

۱۔ راست باز ہونا

۲۔ ایفائے عہد کا پابند ہونا

قواعد: زمانے کی اقسام

۴۔ دیے گئے جملوں میں زمانے پہچانیے اور لکھیے۔

(i) آج بہت تیز بارش ہو رہی ہے زمانہ حال

(ii) کل بہت تیز بارش ہوئی تھی زمانہ ماضی

(iii) کل بہت تیز بارش ہو گی زمانہ مستقبل

۵۔ دیے گئے افعال (کھیلنا، لکھنا، پڑھنا اور بھاگنا) کا استعمال ماضی، حال اور مستقبل میں کیجیے۔
(i) زمانۂ حال (ii) زمانۂ ماضی (iii) زمانۂ مستقبل

ماضی	حال	مستقبل
احمد کھیلا۔ رمشا نے خط لکھا۔ عائشہ نے خط پڑھا۔ عبداللہ بھاگا۔	احمد کھیل رہا ہے۔ رمشا خط لکھ رہی ہے۔ عائشہ خط پڑھ رہی ہے عبداللہ بھاگ رہا ہے۔	احمد کھیلے گا۔ رمشا خط لکھے گی۔ عائشہ خط پڑھے گی۔ عبداللہ بھاگے گا۔

سبق ۴ : شاہی قلعہ ....(صفحہ ۱۶ تا ۱۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سن کر گفتگو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتاسکیں۔
- استحسانی و تنقیدی گفتگو کرسکیں۔
- متن کو تفہیم ، دُرست تلفّظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔
- اِکّیس سے چالیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- غلط فقرات کو دُرست کرسکیں۔
- کسی عنوان پر دَس سے پندرہ جُملوں پر مشتمل کہانی یا مضمون لکھ سکیں۔
- بے ربط اور مربوط گفتگو میں تمیز کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- عالمی ورثے کے مفہوم اور اس کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- پاکستان میں موجود شاہی قلعہ کی تہذیب، فنِ تعمیر اور اہمیت سے روشناس ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۶ تا ۱۹

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے مختصر سوالات بھی کیجیے تاکہ بچّوں کی دل چسپی سبق پر مرکوز رہے۔ بعد ازاں بچّوں سے بھی چند سطور پڑھوائیے۔
- گُل لالہ فرہنگ صفحہ ۱۳۳ سے الفاظ کے معانی دیکھ کر نوٹ بک پر لکھوائیے۔
- خالی جگہ میں دُرست جواب تحریر کرواکر نوٹ بک میں بھی کروائیے۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- عربی قاعدہ سمجھا کر مشقی کام کروئیے۔
- تختۂ تحریر پر (گنتی) کے الفاظ کے شوشے دُرست بناوٹ سے لکھ کر طلبہ کو نوٹ بک پر کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) اقوام متحدہ (ii) سندھ (iii) سات (iv) فصیل (v) برج (vi) پاکستان

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) لاہور (ii) جلال الدین اکبر بادشاہ (iii) افواج (iv) محل (v) تحقیق

خُوش خطی

۳۔ آخری سات سطور خُوش خط لکھ کر املا لیجیے۔

۴۔سوالات کے جوابات

(i) پاکستان کے یہ سات مقامات موہن جودڑو، ٹیکسلا، تخت بھائی، شاہی قلعہ، شالا مار باغ لاہور، مکلی قبرستان ٹھٹھہ اور قلعہ روہتاس عالمی ورثے میں شامل ہیں۔

(ii) شاہی قلعہ جلال الدین اکبر بادشاہ کے حکم سے تعمیر کیا گیا تھا۔

(iii) شاہی قلعے کا بلند صدر دروازہ اس بات کی یاد دہانی کرواتا ہے کہ یہاں سے بادشاہ کی سواری ہاتھی پر اور اس کے لشکر گھوڑوں پر نکلتے ہوں گے۔

(iv) شاہی قلعے میں دیوانِ عام، دیوانِ خاص، شاہی خواتین کی رہائش گاہیں، کتب خانہ، عجائب خانہ اور بہت سی دوسری عمارتیں ہیں۔

(v) یہ سوال بچّوں سے اپنے بڑوں سے پُوچھ کر آنے اور لکھنے کے لیے ہدایت دیجیے۔

نوٹ: وقت ہونے کی صورت میں تمام بچّوں کا کام ختم ہونے پر یا اگلے دن سوالات کے جوابات بورڈ پر لکھ کر بچّوں سے خود اصلاحی یعنی اپنے کام کو دُرست یا غلط کے نشان لگوائیے۔ اصلاح کے لیے ہدایت دیجیے۔ بچّے غلط جوابات صفحات کے نیچے کی جانب نمبروار دُرست کر کے لکھیں۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
عمارت	اس سڑک پر موجود پہلی عمارت خستہ اور بوسیدہ ہوگئی ہے۔
محل	ملکہ نور جہاں کا محل سنگِ مرمر سے مزیّن ہے۔
یادگار	پاکستان میں بے شمار یادگار عمارتیں موجود ہیں۔
سنگِ مرمر	مزارِ قائد میں بہترین اور عمدہ سنگِ مرمر کا استعمال کیا گیا ہے۔
شان دار	مینارِ پاکستان ایک شان دار مینار ہے۔

قواعد : واحد جمع کے قاعدے

- جن واحد مذکّر الفاظ کے آخر میں 'ا' یا 'ہ' ہو تو اس کی جگہ 'ے' لگا کر جمع بنائی جاتی ہے، مثلاً

پودا.......................پودے

خطرہ.................. خطرے

۶۔ خالی جگہ میں واحد کی جمع لکھیے۔

جھنڈا............... جھنڈے

کوّا.................. کوّے

پراٹھا.............. پراٹھے

لفافہ .... لفافے

روزہ .... روزے

میوہ .... میوے

- کچھ واحد مذکّر الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں 'ا' یا 'ہ' ہوتا ہے مگر وہ جمع 'ے' سے نہیں بدلتے۔
- مثلاً : راجا، داتا، شہنشاہ، مرزا رشتے داروں کے نام مثلاً : دادا، نانا، چچا، تایا، پھوپھا
- جن واحد مذکّر الفاظ کے آخر میں 'ا' یا 'ہ' نہیں ہوتی ان کی واحد اور جمع کی ایک ہی صورت رہتی ہے جیسے:

واحد	جمع	واحد	جمع
بھائی آیا گھر بن گیا	بھائی آئے گھر بن گئے	بیل آیا لڈّو کھایا	بیل آئے لڈّو کھائے

۷۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کے دو دو جملے بنایئے جن سے واحد اور جمع کی وضاحت ہو سکے۔

الفاظ	واحد	جمع
نان	نان بائی نے نان بنایا۔	نان بائی نے نان بنائے۔
پھول	اُس نے پھول توڑا۔	اُس نے پھول توڑے۔
ہاتھی	جنگل میں ہاتھی تھا۔	جنگل میں ہاتھی تھے۔

- جن واحد مذکّر الفاظ کے آخر میں اں (الف اور نون غنّہ) ہوتا ہے ان کی جمع میں واحد کا الف (ء ی) سے بدل جاتا ہے۔ جیسے

دھواں سے دھوئیں
کنواں سے کنوئیں

۸۔ گنتی لکھیے۔

کتاب گُلِ لالہ کا صفحہ ۱۹ ملاحظہ کیجیے اور بچّوں سے گنتی لکھنے کا کام کروایئے۔

سرگرمی

کتاب گُلِ لالہ صفحہ ۱۹ ملاحظہ کیجیے۔

غلط فقرات کی دُرستی (صفحہ ۲۰)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے گفتگو کرسکیں۔
- گفتگو اور تحریر میں الفاظ کا چناؤ دُرست طریقے سے کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گوشوارہ (چارٹ)
- کاپی

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کے لیے چارٹ بنایئے۔جس پر دُرست اور شائستہ الفاظ تحریر ہوں۔
- اس چارٹ کو کمرۂ جماعت میں آویزاں کر کے بچّوں کو ان الفاظ کی دُرست ادائیگی کی طرف توجّہ دلاتے رہیے۔

- بچّوں کو الفاظ کے دُرست استعمال کی مشق کرواتے رہیے۔
- یہ کام کاپی میں بھی کروائیے۔

گفتگو میں فرق

جب ہم کسی دوسرے خصوصاً اپنے سے بڑے (کسی بھی لحاظ سے بڑے) سے مخاطب ہوتے ہیں تو ہماری گفتگو میں استعمال ہونے والے الفاظ مخصوص ہوتے ہیں، مثلاً ''آپ کا اسم شریف کیا ہے؟'' (یعنی آپ کا نام کیا ہے؟) یہ الفاظ ہم اپنے لیے استعمال نہیں کرسکتے، مثلاً ''میرا اسم شریف اسامہ ہے'' یہ ایک غلط جملہ ہے، ہم اپنے لیے ہمیشہ یہ کہیں گے ''میرا نام اسامہ ہے۔''

- دیے گئے جملوں میں دُرست جملے کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ میں خان صاحب کا صاحب زادہ ہوں۔	☐
۲۔ میں خان صاحب کا بیٹا ہوں۔	☑
۳۔ آپ میرے غریب خانے پر کب تشریف لائیں گے؟	☑
۴۔ آپ میرے دولت خانے پر کب آئیں گے؟	☐
۵۔ آپ کیا نوش کریں گے؟	☑
۶۔ میں شربت نوش کررہا ہوں۔	☐
۷۔ آپ تشریف لائیے۔	☑
۸۔ میں تشریف لارہا ہوں۔	☐
۹۔ میں یہ فرما رہا تھا۔	☐
۱۰۔ میں یہ عرض کررہا تھا۔	☑
۱۱۔ آپ کیا فرمارہے ہیں؟	☑
۱۲۔ آپ کیا عرض کررہے ہیں؟	☐

سرگرمی

کتاب کا صفحہ ۲۰ ملاحظہ کیجیے۔

نثر نگاری : مضمون نویسی .... (صفحہ ۲۱)

مقاصد

- طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ وہ اپنے خیالات کو یکجا کرکے اقتباس میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- عنوان کا انتخاب کیجیے۔
- بچّوں کے ساتھ مل کر عنوان سے متعلق خیالات جمع کیجیے۔
- پھر خیالات کو اقتباس کے لیے تقسیم کیجیے۔
- بچّے مضمون لکھیں اور آپ ان کی رہنمائی کیجیے۔
- بچّوں کے مضامین پڑھ کر ترمیم و اضافہ کیجیے۔
- املا کی دُرستی کروائیے اور خُوش خط لکھائی کی ہدایت دے کر کاپی میں لکھوائیے۔
- بچّے وقت ہونے کی صورت میں تصویر بنا یا چپکا بھی سکتے ہیں۔

طبعی ماحول .... (صفحہ ۲۲)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر پیش کرسکیں۔

آمادگی (۲۰ منٹ)

- آمادگی کے لیے اگر ممکن ہو تو ماحولیات سے متعلق کوئی دستاویزی فلم دکھائی جاسکتی ہے۔ ماحول کی حفاظت کے لیے کیے جانے والے مختلف اقدامات کے بارے میں بچّوں کو بتائیے۔ اسلامی تعلیمات کی رُو سے زمین اور اس کے ماحول کی اہمیت واضح کیجیے۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- چارٹ پیپر

پیریڈز : ۲

گروہ میں تبادلۂ خیال

- پانچ پانچ بچّوں کے گروہ بناکر اخبار کی سرخیوں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ ممکن ہو تو ماحول کے بچاؤ سے متعلق ویب سائٹس پر جا کر معلومات حاصل کیجیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد ماحول خراب ہونے کی دو وجوہات اور بہتری کے لیے دو تجاویز ایک چارٹ پیپر پر لکھیے۔ تصاویر بھی بنائیے اور جماعت کے باہر آویزاں کیجیے۔ ہر گروہ الگ چارٹ پیپر پر کام کرے۔

کتابوں پر تبصرہ .... (صفحہ ۲۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے اِسکول اور محلّے کے کُتب خانے سے اپنی دل چسپی کی کتابیں/ رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کرسکیں۔
- نصاب کے علاوہ بچّوں کی کہانیاں سمجھ کر پڑھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مطالعۂ کُتب کے پابند ہوسکیں۔
- اپنی پسندیدہ کتاب یا سبق کے معائب و محاسن کا ادراک کرسکیں۔
- اپنے پسندیدہ کرداروں اور واقعات پر اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۲۳
- لائبریری

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- معلّمہ طلبہ کو لائبریری لے جاکر پہلے خود کسی کہانی کو بطور مثالی نمونہ پڑھ کر سنائے پھر گُلِ لالہ صفحہ ۲۳ پر دیے گئے گوشوارے (چارٹ) کے مطابق اپنا تبصرہ بطور مثالی نمونہ پیش کیجیے۔
- بعدازاں طلبہ کو آزادانہ ماحول میں انھیں خود کوئی کتاب یا کہانی منتخب کرنے دیجیے۔ انھیں یہ کتاب یا کہانی پڑھنے کے لیے وقت (۲۰۔۲۵ منٹ) دیجیے۔ ہر بچّے کے ساتھ انفرادی طور پر معلّمہ رہ نمائی دیتے ہوئے مشقی کام کروائیے۔ گُلِ لالہ صفحہ ۲۳ پر موجود چارٹ ان کی نوٹ بک پر بنواکر کام کروائیے۔ بچّوں کا تبصرہ مکمل ہونے پر بچّوں کو موقع دیجیے کہ وہ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو اپنا تبصرہ پڑھ کر سُنائے۔معلّمہ ہر بچّے کے کام کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انھیں اسٹار یا کوئی اور تحفہ بطور انعام بھی دیجیے۔
- اس کام کو جماعت میں تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔

تجویز : ایسا ہی کام گھر کے کام میں بھی دیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے ہر بچّے کو لائبریری سے کتاب یا کہانی منتخب کرکے گھر کے لیے دیجیے۔

سبق ۵ : اہلِ زمین عدالتِ عالیہ میں ....(صفحہ ۲۴ تا ۲۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اُردُو زُبان کے حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سن کر سمجھیں اور دُہرا سکیں۔
- ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر پیش کرسکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- چھوٹے اور بڑے گروہ میں کسی موضوع/ صورتِ حال پر دیا گیا کردار ادا کرسکیں۔
- تصاویر ، خاکے اور اشکال دیکھ کر کسی منظر، واقعے یا خیال کا دُرست اظہار کرسکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مصنّف کی زبانی زمین کی فریاد جان سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۲۴ تا ۲۹
- معاون کتاب 'دھنک' صفحہ ۷۱ (تجویز)

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- ڈراما خود کتاب سے پڑھ کر سنائیے۔
- بچّوں کو ان کی پسند کے کردار دے کے پڑھائی کروائیے۔
- ڈرامے کا مرکزی خیال پوچھیے اور بتائیے۔
- بچّے منظر کے کردار اور جملے (ڈرامے کی طرح) پیش کریں اور اُستاد الفاظ کی ادائیگی اور کردار کی ترتیب پر نظر رکھیں۔
- مشقی کام بچّے خود کریں اور اُستاد رہ نمائی کریں۔
- الفاظ کے جملے زبانی پوچھیے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیے۔
- تختۂ تحریر پر (جان داروں کی) تذکیر اور تانیث سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- الف بائی طریقہ سمجھائیے۔ پھر بچّوں کو خود کام کرنے دیجیے۔
- مزید مطالعے کے لیے معاون کتاب، دھنک سے 'شہزادوں کے جزیرے' صفحہ ۷۱ ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات
۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) وقاص (ii) کھڑے (iii) چوب دار (iv) وکیلِ استغاثہ (v) پیش کار (vi) مستقبل

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) مقدمہ دائر کرنے والے کا وکیل (ii) زمین (iii) اہلِ زمین (iv) چوب دار (v) فرنیچر

خُوش خطی
۳۔ ڈرامے کا پس منظر خُوش خط لکھوائیے اور املا کے لیے مشق کروائیے۔

ڈرامے کا پس منظر صفحہ ۲۴ ملاحظہ کیجیے۔

خلائی مخلوق کا ایک فرد --

------------------------- اور جب وہ بیٹھتے ہیں تو سب بیٹھ جاتے ہیں۔

۴۔سوالات کے جوابات
(i) اس ڈرامے میں عدالت کا منظر پیش کیا گیا ہے۔ خلائی مخلوق نے اہلِ زمین کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔

(ii) یہ کام بچّوں سے پوچھ کر لکھوائیے۔

(iii) پلاسٹک، لوہا۔

(iv) آلودگی تین قسم کی ہوتی ہے : زمینی آلودگی، ہوا کی آلودگی، پانی کی آلودگی۔

(v) گندگی نہ پھیلائیں۔شور نہ کریں۔ کچرا اور گندگی دریاؤں جھیلوں، سمندروں میں نہ پھینکیں۔

۵۔ خط لکھنے کا طریقہ جان چکے ہیں زبانی تبادلۂ خیال کے بعد لکھوائیے۔

محترم اہالیانِ مریخ !

السلامُ علیکمُ !

....

....

....

....

منجانب

اہالیانِ زمین

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
حلف	عدالت میں سب سے پہلے خلائی مخلوق نے حلف اٹھایا۔
تحفّظ	جانور بھی اپنے بچّے کو دشمن سے تحفّظ دیتا ہے۔
زندگی	زندگی اور موت سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
بہترین	مقابلۂ بیت بازی میں جماعت پنجم کی بچّیوں نے بہترین اور قابلِ ستائش کارکردگی دکھائی۔
احتیاط	عمیر بہت احتیاط سے گاڑی چلاتا ہے۔
ذمّے دار	مناہل بہت ذمّے دار اور محنتی بچّی ہے۔

قواعد : جان داروں کے تذکیر و تانیث کے قاعدے

مذکّر کے آخری حُرف کو 'ن' سے بدل دینے یا آخری حرف کے آگے (ن) بڑھانے سے مونّث بنالیتے ہیں۔

۷۔ مثال کی طرح دیے گئے الفاظ کے مونّث بنائیے۔

مذکّر	مالی	دھوبی	گوالا	حاجی	دولھا	ناگ
مونّث	مالن	دھوبن	گوالن	حجّن	دُلھن	ناگن

اُردو میں حقیقی مذکّر (نر) اور مونّث (مادہ) کے مختلف قاعدے ہیں۔ کچھ مذکّر مونّث ایسے ہوتے ہیں جو ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً

مذکّر	باپ	میاں	غلام	بیل
مونّث	ماں	بیوی	باندی	گائے

۸۔ دُرست الفاظ پر (✓) اور غلط پر (×) لگایئے۔

(i) خالد کا باپ فیکٹری میں کام — کرتا ہے ☑ — کرتی ہے ☒

(ii) عاصم کی ماں فیکٹری میں کام — کرتا ہے ☒ — کرتی ہے ☑

(iii) عید پر ہمارے گھر بیل — آئی ☒ — آیا ☑

(iv) عید پر ہمارے گھر گائے — آئی ☑ — آیا ☒

۹۔ دیے گئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیے۔

آہستہ، پاکیزہ، تازہ، جج، چوب دار، خلائی، زمین، سیّارے،

شفّاف، عدالت، غلیظ، مخلوق، نمائندے، وکیل، ہریالی،

خطِ کشیدہ الفاظ کے جملے

الفاظ	جملے
زمین	زمین کو آلودگی سے بچانے کے لیے خصوصی اقدامات کرنے ضروری ہیں۔
آہستہ	ہماری جماعت میں انیقہ بہت آہستہ اور دھیما بولتی ہے۔
شفّاف	اُستاد نے شفّاف اور غیر شفّاف پانی الگ الگ گلاس میں لے کر وضاحت کی۔
پاکیزہ	قرآن مجید ایک مقدّس اور پاکیزہ کتاب ہے۔
تازہ	اچّھی صحت کے لیے تازہ ہوا اور چہل قدمی ضروری ہے۔

سرگرمیاں : گُلِ لالہ صفحہ ۲۹ ملاحظہ کیجیے۔ سرگرمیوں کا کام کرنے میں بچّوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

درخواست .... (صفحہ ۳۰)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ اِسکول اور مختلف مقامی اداروں (کونسلر، یونین کونسل، محکمۂ صحت) وغیرہ کو درخواست لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- درخواست لکھنے کا صحیح طریقہ سمجھایئے۔
- پھر درخواست لکھنے کی مشق کروایئے۔ اصلاح کے طور پر بچّوں کی رہ نمائی کیجیے۔

سبق ٦ : میرا پاکستان ....(۳۱ تا ۳٦)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے معاشرتی اور اخلاقی گفتگو کرسکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کر کے بیان کرسکیں۔
- اِسکول کی تقریبات میں میزبانی کے فرائض انجام دے سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- پاکستانی ثقافت اور رہن سہن سے آگاہ ہوسکیں۔
- پاکستان اور اس کے صوبوں سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۳۱ تا ۳٦
- تختۂ تحریر
- اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیجیے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- حروف کی بدلتی اشکال کی مشق کروایئے۔ مزید رہ نمائی کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳٦) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پاکستان (ii) سرسوں (iii) پتھریلے (iv) قہوہ (v) شینا (vi) مہمان نواز

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) پانچ (ii) لسّی (iii) سندھی اجرک (iv) لباس (v) سیب

خُوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۳۵ پر دُرست طریقے سے کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۳۔ سبق سے ایسے دس الفاظ جن میں حرف 'م' شامل ہو چُن کر اوپر دیے گئے طریقے کے مطابق دُرست اور خُوش خط لکھوائیے۔

نوٹ: معلّم/ معلّمہ اپنی رہ نمائی میں بچّوں سے یہ کام کروائیے۔

اصلاح کے لیے تختۂ تحریر استعمال کروائیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) صوبہ سندھ کا دوسرا نام مہران ہے۔

(ii) بلوچستان کے لوگ اپنی مہمان نوازی، جرأت اور ایفائے عہد کے لیے مشہور ہیں۔

(iii) کشمیر میں مرد اور عورتیں یہاں کا روایتی لباس پھیرن پہنتے ہیں۔

(iv) گلگت بلتستان کے کھانوں میں دودھ، خوبانی کا تیل اور دیسی گھی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ شربت، گولی، شرکے، تلتاپ اور مُل یہاں کی مشہور ڈشیں ہیں۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
حسّاس	جن علاقوں میں وبائی امراض پھیل جائیں اُنھیں حسّاس علاقہ کہا جاتا ہے۔
پگڑی	چودھری کے انتقال کے بعد اس کی پگڑی اس کے بیٹے کو پہنائی گئی۔
مزاج	ہماری معلّمہ کا مزاج نہایت شفیق اور ملنسار ہے۔
مخلص	قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ پاکستان کے مخلص اور عظیم رہ نما تھے۔
منفرد	صائم اپنی عادت اور اخلاق میں بہت منفرد شخصیت کا مالک ہے۔
سیاحتی مقام	شدید دھند کی وجہ سے سیاحتی مقامات بند کردیے گئے ہیں۔

قواعد : حقیقی یعنی جان داروں کی تذکیر و تانیث

۶۔ مذکّر کے آخر کا 'الف' یا 'ہ' کو 'ی' سے بدل کر مونّث بنالیتے ہیں۔

مذکّر	مونّث	مذکّر	مونّث	مذکّر	مونّث
بیٹا	بیٹی	چچا	چچی	پھوپھا	پھوپھی
بھانجا	بھانجی	بھتیجا	بھتیجی	لڑکا	لڑکی
شہزادہ	شہزادی	مُرغا	مُرغی	بکرا	بکری

آخری حرف ہٹا کر یا بغیر ہٹائے 'نی' یا 'انی' کا اضافہ کر کے مونّث بنالیے جاتے ہیں۔

۷۔ مثال کی طرح دیے گئے الفاظ کے مونّث بنائیے۔

مذکّر	فقیر	اُستاد	دیور	شیر	مور	اُونٹ
مونّث	فقیرنی	اُستانی	دیورانی	شیرنی	مورنی	اُونٹنی

کچھ ناموں میں 'یا' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۸۔مثال کی طرح مونّث بنائیے۔

چوُہا <u>چوُہیا</u> بندر <u>بندریا</u>

۹۔ یہ سوال بچّوں سے حل کروائیے۔

سرگرمیاں

گُلِ لالہ صفحہ ۳۶ ملاحظہ کیجیے۔

نوٹ : دی گئی سرگرمیاں کروانے میں طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

آیئے! لغت دیکھنا سیکھیں .... (صفحہ ۳۷)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ لُغت کی مدد سے الفاظ کے معانی الف بائی ترتیب سے تلاش کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۳۷
- لغت بچّوں سے چھوٹی/ بڑی لغات منگوائی جاسکتی ہیں۔ ممکن نہ ہونے کی صورت میں خود ایک لغت لاکر دکھایئے اور اس میں سے الفاظ تلاش کرنا سکھایئے۔

پیریڈ : ا

طریقۂ کار

- بچّوں کو لغت سے الفاظ کے معانی دیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اُنھیں حروفِ تہجّی کی دُرست ترتیب معلوم ہو۔ لہٰذا پہلے بچّوں کو حروفِ تہجّی تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے۔
- اس کے بعد لغت دکھایئے اور لغت دیکھنے کا طریقہ بتایئے۔
- بعد ازاں چند الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر اُنھیں خود معانی تلاش کرنے کے لیے کہیے۔ ہر بچّے کی کام میں مدد کیجیے۔
- مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ سب کے پاس لغت نہ ہونے کی صورت میں بچّوں سے کام جوڑی یا گروہ میں کروایئے۔

حل شدہ مشق

- دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

الفاظ	معنی
اضافہ	ترقی ، زیادتی
پُرزہ	ٹکڑا ، عضو
ضیافت	دعوت ، کھانا کھلانا
رہائش	قیام ، سکونت
آلودگی	ناپاکی ، گندگی

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں گے۔

مددگار مواد: تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار: طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔

- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

پڑھائی کا مقابلہ

مقصد: طلبہ اپنے پڑھنے کی مہارت کو فروغ دے سکیں۔

مددگار مواد: کتاب گلِ لالہ کے پڑھائے گئے اسباق میں سے کسی سبق سے ایک اقتباس۔

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار: روانی اور دُرست تلفّظ سے پڑھائی کا مقابلہ کروائیے۔ طلبہ کے گروہ بنا کر یہ مقابلہ کروائیے جس میں طلبہ اپنے آپ اور اپنے ساتھیوں کو بہتری کی تجاویز دے سکیں۔

جائزہ برائے پہلی سہ ماہی

ا۔ دیا گیا متن پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

وہ کام جو لوگ تفریح یعنی دل بہلانے یا ذہنی اور جسمانی ورزش کے لیے کریں، کھیل کہلاتا ہے۔ کھیل کا لفظ مذکّر استعمال کیا جاتا ہے، یعنی کھیل کھیلا جاتا ہے، کھیل کھیلی نہیں جاتی۔ کھیل نہ صرف تفریح کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ انسانی صحت کے لیے نہایت ضروری بھی ہیں۔ کھیل سے ذہنی اور جسمانی دونوں صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ جسم چست اور توانا رہتا ہے۔ کچھ کھیل گھروں اور عمارتوں کے اندر کھیلے جاتے ہیں جبکہ کچھ کُھلے میدانوں میں، کچھ برف پر، کچھ پانی اور کچھ ہَوا میں بھی کھیلے جاتے ہیں۔ ہزاروں سال پہلے بھی لوگ مختلف کھیل کھیلا کرتے تھے۔ قدیم زمانے کے آثار سے دریافت کی گئی تصویریں اور کچھ اشیا اس کا ثبوت ہیں۔ مختلف ممالک، مثلاً: یونان اور ترکی وغیرہ میں اسٹیڈیم نما عمارتوں کے آثار اس کا ثبوت ہیں۔ کھیل کو پوری دنیا میں اہمیت دی جاتی ہے۔ ہر ملک کا قومی کھیل منتخب کیا گیا ہے۔ پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔ اسی طرح برطانیہ کا قومی کھیل کرکٹ ہے۔ کچھ کھیل قومی کھیل نہ ہونے کے باوجود دنیا کے بیشتر ممالک میں مقبول ہیں، مثلاً: فٹ بال دنیا کے بیشتر ممالک کا مقبول ترین کھیل ہے۔

(i) کھیل کسے کہتے ہیں؟

(ii) ہمارے لیے کھیل کیوں ضروری ہیں؟

(iii) دنیا کا مقبول ترین کھیل کون سا ہے؟

(iv) پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟

(v) آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟

جائزہ برائے پہلی سہ ماہی

۲۔ دیے گئے الفاظ کے مونّث لکھیے۔

غلام	بَیل	دھوبی	حاجی

۳۔ دیے گئے الفاظ کی جمع بنائیے۔

روزہ	لفافہ	جھنڈا	پراٹھا

۴۔ دیے گئے افعال کا استعمال زمانہ ماضی، حال اور مستقبل میں کر کے جُملے بنائیے۔

لکھنا   کھیلنا

ماضی

حال

مستقبل

۵۔ دیے گئے اسمِ نکرہ سے دو اسمِ معرفہ بنائیے۔

اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ	
پھَل		
ملک		
سبزی		
جانور		

۶۔ اپنے محلّے میں پانی نہ آنے کے مسئلے کے حل کے لیے ذِمّے دار افسر کے نام درخواست لکھیے۔ اس مشکل کا جلد از جلد حل نکالنے کی طرف توجّہ دلائیے۔

جائزہ برائے پہلی سہ ماہی

۷۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) پاکستان کے کون سے سات مقامات عالمی ورثے میں شامل ہیں؟

(ii) ڈراما 'اہلِ زمین عدالتِ عالیہ میں' میں اہلِ زمین کو درپیش کن مسائل کی نشان دہی کی گئی ہے؟

(iii) آزاد کشمیر کی کوئی سی تین اہم خوبیاں لکھیے۔

(iv) نئے الفاظ کے معانی جاننے کے لیے کون سے طریقے اختیار کیے جاتے ہیں؟ لُغت کے استعمال کے لیے کیا معلوم ہونا ضروری ہے۔

۸۔ ۲۱ سے ۳۰ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے										
الفاظ										

سبق ۷ : ایک مکڑا اور مکّھی (نظم) .... (صفحہ ۳۸ تا ۴۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کرسکیں۔
- تصویر دیکھ کر اس کے کرداروں اور مناظر کے بارے میں اپنی رائے قائم کرسکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کرسکیں۔
- کہانیوں کے کرداروں اور نظموں میں دیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کرسکیں۔
- گفتگو کے دوران مرکّب جملوں اور محاورات کا استعمال کرسکیں۔
- موقع محل دیکھ کر محاورات کو اپنی تحریر میں استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے کلام سے واقف ہوسکیں۔
- خوشامد اور چکنی چپڑی باتوں کی بُرائی سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۳۸ تا ۴۴
- تختۂ تحریر
- مزید مشق اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۴۳ پر کروائی جاسکتی ہے۔ (تجویز)

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- معلّمہ / معلّم خُوش الحانی، ترنّم اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بعد ازاں ہر بچّے سے چند اشعار پڑھوائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی دوران بلند خوانی وضاحت کیجیے۔ نظم کو ایک بار کہانی کے انداز سے بھی بچّوں کو سنائیے۔
- خوشامد اور ہم دردی میں فرق واضح کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۴ سے دیکھ کر نوٹ بک پر کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- خُوش خطی گُلِ لالہ صفحہ ۴۲ تختۂ تحریر پر سمجھا کر مشق کروائیے۔ مزید رہ نمائی کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) صفحہ ۴۳ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو سوالوں کے جوابات خود کرنے دیجیے۔

- اشعار کو نثر میں لکھوائیے۔ دیے گئے الفاظ کے پہلے زبانی جملے بنوائیے۔ بعد ازاں مشقی کام کرنے دیجیے۔

محاورے کیا ہوتے ہیں۔ اس کی وضاحت کی کیجیے۔صفحہ ۴۳ پڑھیے اور مطلب واضح کرتے ہوئے محاوروں کے دُرست استعمال کا کام کروائیے۔
خیال رکھیے کہ بچّے ضرب المثل اور محاورے میں فرق کرسکیں۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) مکّھی (ii) اپنے گھر میں (iii) آئینوں (iv) بچھونے (v) خوشامد سے (vi) توڑنا

خُوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۴۲ پر کام کروائیے۔مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۴۳ مُلاحظہ کیجیے۔

۲۔ بچّوں سے نظم سے ان کی پسند کے چھے اشعار چنواکر خُوش خط لکھیے اور ان کی مناسبت سے تصاویر بنوائیے۔

۳۔سوالات کے جوابات

(i) پہلے شعر میں مکڑا مکّھی سے کہہ رہا ہے کہ اس راستے سے تم روزانہ گزرتی ہو مگر تم میرے غریب خانے پر کبھی نہیں آئیں۔

(ii) مکڑے نے اپنے گھر کے بارے میں کہا کہ میرا گھر باہر سے بہت چھوٹی سی کٹیا نظر آتا ہے مگر اندر میں نے اسے بہت خُوب صُورت آئینوں سے سجایا ہے، دروازوں پر باریک پردے ہیں اور آرام کے لیے نرم بستر ہیں۔

(iii) مکڑے نے مکّھی کی تعریف میں کہا اللہ تعالیٰ نے تمھیں بڑا رتبہ دیا ہے۔ آنکھیں چمکتی ہوئی ہیرے جیسی، سر پر بھی ایک تاج سجایا ہے، یہ حُسن، یہ پوشاک، یہ خوبی، یہ صفائی اور اُڑتے ہوئے یہ گانا سب قیامت ہے۔

(iv) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ ان اشعار کی نثر بنائیے۔

(i) ؎ غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا

نثر: اس شعر میں مکڑا مکّھی کی خوشامد کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ میں تو تمھارا اپنا ہوں۔ غیروں اور اجنبیوں سے نہ ملو کوئی بات نہیں مگر اپنوں سے دور دور رہنا یہ صحیح بات نہیں۔

(ii) ؎ ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے! سوجائے کوئی ان پہ تو پھر اُٹھ نہیں سکتا

نثر: اس شعر میں مکّھی مکڑے کی چال بازیوں کا جواب دیتے ہوئے کہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان نرم بستروں پر سونے سے بچائے جو ان پر

سوجائے وہ کبھی اُٹھ نہ پائے۔

(iii) یہ حُسن ، یہ پوشاک ، یہ خوبی ، یہ صفائی ۔ پھر اُس پہ قیامت ہے یہ اُڑتے ہوئے گانا

نثر : اس شعر میں مکڑا مکّھی کی مزید تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تم بہت خُوب صورت ہو۔ قدرت نے جو لباس تمھیں دیا ہے وہ بھی خُوب صُورت ہے اور پھر اُس پر یہ قیامت ڈھاتی ہو کہ جب اُڑتی ہو تو گانا بھی گاتی رہتی ہوں۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
انکار	مکّھی کے انکار پر مکڑے نے نئ چال چلی۔
پوشاک	بادشاہ نے بہت خُوب صُورت پوشاک پہنی ہوئی تھی۔
نادان	نادان عورت نے سونے کے زیورات کوڑیوں کے دام فروخت کردیے۔
کٹیا	غریب کی کٹیا میں آگ لگ جانے سے بہت نقصان ہوا۔
خوشامد	خوشامد کرنا بُری بات ہے۔

قواعد : محاورے

محاورات کے لیے گُلِ لالہ صفحہ ۴۳۔۴۴ مُلاحظہ کیجیے۔

مشق کا کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ بچّوں کے کام کرلینے کے بعد خود اصلاحی کے لیے آپ تختۂ تحریر پر خود دُرست لکھیے۔ اسی طرح صفحہ ۴۴ کا کام زبانی پڑھ کر سمجھایئے اور پھر بچّوں سے کام کروایئے۔ کام کے بعد کچھ بچّوں سے اُن کے بنائے ہوئے جملے سنیے اور غلط ہونے پر مثبت انداز میں تصحیح کیجیے۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۴۴ ملاحظہ کیجیے۔

اجنبی پر بھروسا .... (صفحہ ۴۵ تا ۴۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے گھر، اِسکول، محلّے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ، حرکت، اشارہ، ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلاجھجک بتاسکیں۔
- مختلف کہانیاں اور واقعات پڑھ کر یا سن کر اپنے ردِعمل کا اظہار کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- چوکنّا رہتے ہوئے اپنا خیال رکھ سکیں۔

- اجنبی یا ناآشنا افراد سے دُور رہ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۴۵ تا ۴۶

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموش مطالعہ کرنے کے لیے (۱۰ منٹ) دیجیے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی بتائیے۔سوالات کے جوابات نوٹ بک پر کروائیے۔

ا۔ سوالات کے جوابات

(i) اس کہانی کے کرداروں میں فہد/ فہد کی امّی/ دوست صارم/ اجنبی شخص اور پولیس والے شامل ہیں۔

مرکزی خیال : اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمیں کبھی بھی اجنبی یا انجانے شخص پر بھروسا نہیں کرنا چاہیے اور ہمیشہ بڑوں کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

(ii) فہد کی امّی نے فہد کونصیحت کی کہ بیٹا کبھی کسی اجنبی پر بھروسا نہیں کرنا۔

(iii) اجنبی شخص نے کہا کہ ”بیٹا میں ان راستوں سے واقف نہیں ہوں۔تم میری مدد کرو۔موٹر سائیکل پر ہی چلو اور مجھے اس پتے پر لے جاؤ، پھر میں تمھیں تمھارے گھر چھوڑ دوں گا۔“ یہ کہہ کر فہد کو اپنے ساتھ بٹھالیا۔

(iv) طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

(v) طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

(vi) طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

نثر نگاری : کہانی نویسی .... (صفحہ ۴۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔
- بچّوں کے رسائل، اخبارات یا اِسکول میگزین میں اپنی کاوشیں بھیج سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۴۷
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲۔ ۳

طریقۂ کار

- بچّوں کو گروہ میں تقسیم کیجیے۔
- اشارے تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے کہانی لکھوایئے۔
- ہر گروہ کو انفرادی توجّہ دے کر ان کی اغلاط کی اصلاح کیجیے۔
- وقت کی مناسبت سے کہانی کی تصاویر بھی بنوایئے۔
- ہر گروہ کی کہانی جماعت میں پڑھوایئے۔
- بچّوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے ان کی کہانی کے کِتابچے لائبریری میں (باقی بچّوں کے پڑھنے کے لیے) محفوظ کروایئے۔

سبق ۸ : بوائے اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈز .... (صفحہ ۴۸ تا ۵۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- جماعت پنجم کا متن کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ فی منٹ کی شرح سے دُرستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔فعل سے فاعل بناسکیں اور فاعل سے فعل بناسکیں۔
- قدرتی آفات اور ہنگامی صورتِ حال میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کی تدابیر کرسکیں۔
- داخلہ فارم پُر کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اسکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی اپنے عہدے سے فرماں برداری کو جان سکیں۔
- ان کی خدمات اور کاوشوں سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۴۸ تا ۵۳
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموش خوانی (۱۰ سے ۱۲ منٹ) کرنے دیجیے۔ بعد ازاں بلند خوانی کرتے ہوئے تبادلۂ خیال کیجیے۔ ہر بچّے یا بچّی سے باری باری چند سطور پڑھوایئے۔

- خاص الفاظ کے معانی سمجھائیے۔ گلِ لالہ فرہنگ صفحہ ۱۳۴ سے دیکھ کر نوٹ بک پر لکھوائیے۔
- معروضی سوالات، خالی جگہ، سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- سبق کا پہلا اقتباس خُوش خط لکھوائیے۔ املا نویسی کی تیاری کرواکر املا بھی لیجیے۔
- مترادف الفاظ سمجھا کر مشقی کام طلبہ سے کروائیے۔
- فعل اور فاعل کا اعادہ کرتے ہوئے فعل سے فاعل اور فاعل سے فعل بنوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بہادری (ii) ۶ سے ۱۱ سال (iii) برطانیہ (iv) کتاب (v) بچت (vi) چاق چوبند

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

نوٹ : خالی جگہ میں دُرست جواب تحریر کروانے سے پہلے صفحہ ۴۹ پر موجود مہارتیں اور ہنر پر تبادلہ خیال کیجیے۔ بعد ازاں طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔

(i) صفائی (ii) رابطہ (iii) کمپیوٹر (iv) بچت (v) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

خُوش خطی

۳۔ گُلِ لالہ صفحہ ۴۸ سے پہلا اقتباس خُوش خط لکھوائیے۔ املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) بچّوں سے یہ سوال خود سے کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

(ii) اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ کی تربیت خاص طور پر ہنگامی حالات مثلاً جنگ، زلزلہ، سیلاب یا اسی طرح کی کسی ناگہانی آفت یا حالت میں کام آتی ہے۔

(iii) اسکاؤٹ تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاوٗل تھے۔ وہ برطانیہ کے فوجی تھے انھوں نے سوچا کہ کیوں نہ لڑکے اور لڑکیاں ابتدائی تعلیم کے دوران لکھائی پڑھائی کے ساتھ کچھ ایسے کام اور ہنر سیکھیں جن سے ان کی اور ان کے اردگرد رہنے والے لوگوں کی زندگیاں بہتر ہوسکیں۔ انھوں نے ایک کتاب لکھی جس میں تربیت کا مکمل پروگرام تھا۔ رفتہ رفتہ اس پروگرام کی شہرت بڑھی اور دنیا کے بہت سے ملکوں نے اسے اپنایا۔

(iv) چوٹ لگنے، زخمی ہونے یا کسی اور تکلیف مثلاً سانپ یا کسی کیڑے کے کاٹنے کی صورت میں فوری طور پر مریض کی مدد کرنے کو ابتدائی طبّی امداد کہتے ہیں۔

(v) اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ کی روحانی، ذہنی، جسمانی اور سماجی نشوونما کی تربیت میں شامل کچھ ہنر یہ ہیں۔

- مختلف آلات مثلاً سیل فون، لینڈ لائن فون، گھڑی، کمپیوٹر وغیرہ کے استعمال کا طریقہ جاننا۔
- کھانا بنانے، دستر خوان لگانے سے لے کر گھر کی کچھ چیزوں کی خود مرمّت کرنا۔
- بچت کے فوائد سے آگاہ ہونا اور اپنے جیب خرچ میں بچت کرنا سیکھنا۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
تربیت	اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈز کی تربیت میں ایک سچّا پاکستانی بننے کا عہد بھی لیا جاتا ہے۔
بہادری	راشد منہاس بہادری سے لڑتے ہوئے وطن کی خاطر شہید ہوئے۔
مطمئن	اساتذہ کی عمدہ کارکردگی دیکھ کر پرنسپل نے مطمئن ہونے کا تاثر دیا۔
بچت	میری والدہ نے ابّو کی آمدنی سے بچت کر کے گھر کے لیے نیا فرنیچر خریدا۔
ہنر	ہنرمند آدمی نے اپنے ہنر سے مٹّی کے خُوب صُورت برتن بنائے۔
چاق چوبند	روزانہ ورزش اور چہل قدمی کرنے سے انسان چاق چوبند رہتا ہے۔

قواعد : مترادف الفاظ

۶۔ دُرست مترادف الفاظ پر دائرہ بنائیے۔

حرارت	تمنّا	زوجہ	ہنر
مزار	اِرادہ	بیوی (دائرہ)	تعمیر
گرمی (دائرہ)	مسرّت	شوہر	فن (دائرہ)
سردی	آرزو (دائرہ)	عداوت	خُوشی

۷۔ خط کشیدہ الفاظ کو مترادف الفاظ سے تبدیل کر کے بنائے گئے جملے۔

(i) عید کا دن ہم سب کے لیے خُوشی کا دن ہوتا ہے۔

(ii) میرے والدین کی آرزو ہے کہ میں ڈاکٹر بنوں۔

(iii) دین اسلام دُشمنی ختم کر کے مل جُل کر رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔

(iv) قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر لگا فانوس پاک چین دوستی کی نشانی ہے۔

فعل سے فاعل بنانا : عربی قاعدے سے فعل کو فاعل بنانے کے لیے لفظ سے پہلے حرف کے بعد "الف" لگادیا جاتا ہے، جیسے
ذکر سے ذاکر (یعنی ذکر کرنے والا)

۸۔ دیے گئے افعال کے فاعل بنایئے۔

فخر سے فاخر حفظ سے حافظ خلق سے خالق
رقم سے راقم نظر سے ناظر فتح سے فاتح

فاعل سے فعل بنانا : عربی قاعدے سے فاعل کو فعل بنانے کے لیے لفظ سے پہلے حرف کے بعد "الف" نکال دیا جاتا ہے، جیسے
کافر سے کفر

۹۔ دیے گئے فاعل کے افعال بنایئے۔

عاجز سے عجز رازق سے رزق
صابر سے صبر ناظر سے نظر

داخلہ فارم .... (صفحہ ۵۳)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- داخلہ فارم اور اس نوعیت کے دوسرے فارم بھر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۵۳

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- طلبہ کو دیا گیا فارم تختۂ تحریر پر بنا کر سمجھایئے۔ پھر مشقی کام طلبہ سے کروایئے۔

تجویز : یہ کام گلِ لالہ صفحہ ۵۳ پر ہی کروالیا جائے۔

ہدایتی بورڈ .... (صفحہ ۵۴)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ہدایتی بورڈز اور اس نوعیت کے دوسرے بورڈز پڑھ سکیں۔
- اُن کے معانی کی فہم حاصل کر کے ہدایت پر عمل کرسکیں۔

مددگار مواد

- گتّے کے ٹکڑے/ چارٹ/ کارڈ شیٹس
- بورڈز کھڑے کرنے کے لیے پلاسٹک کی چھڑیاں یا لکڑیاں
- تختۂ تحریر
- گلِ لالہ صفحہ ۵۴

پیریڈز : ۱۔۲

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر عنوان لکھ کر وضاحت کیجیے کہ ہدایتی بورڈز کیا ہوتے ہیں۔
- طلبہ سے سوالات کے ذریعے ان کی اہمیت، فائدے اور نہ پڑھنے کے نقصانات واضح کیجیے۔
- زبانی سوالات: کیا آپ نے کبھی ہدایتی بورڈز پڑھے ہیں؟
- کیا ان پر کبھی غور بھی کیا ہے؟
- گلِ لالہ صفحہ ۵۴ کھلوائیے جوڑی میں ہدایتی بورڈز کا بغور جائزہ لینے اور ان کے نیچے لکھی گئی ہدایات پڑھنے کے لیے کہیے۔ تھوڑی دیر ایک دوسرے سے تبادلۂ خیال کرنے کے بعد کچھ طلبہ سے مختلف ہدایتی بورڈز کے بارے میں پوچھیے اور ہدایات بلند آواز میں پڑھوائیے۔
- سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوانے سے قبل زبانی تبادلۂ خیال کیجیے تاکہ جوابات کی وضاحت ہوسکے۔ طلبہ کے لکھے ہوئے جوابات کچھ طلبہ سے پڑھنے اور باقی طلبہ کو سنانے کے لیے کہیے۔ گتّے کے ٹکڑوں اور رنگین مارکرز / پنسلوں کی مدد سے کچھ نئے بورڈز بنوائیے۔ یہ کام طلبہ کے گروہ بنوا کر کروائیے۔ ان ہدایتی بورڈز کو اسکول میں اُن کی متعلقہ جگہوں پر آویزاں /چسپاں یا لکڑیوں کی مدد سے کھڑے کروائیے۔ مثلاً لائبریری میں خاموشی سے کُتب پڑھیے ، سیڑھیوں پر اوپر چڑھتے ہوئے اللہُ اکبر کہیے ، کھیل کے میدان میں ایک دوسرے کا خیال رکھیے یا کھیلتے ہوئے کھیل کے قوانین کا خیال رکھیے لگوائے جاسکتے ہیں۔

خط نویسی ....(صفحہ ۵۵ تا ۵۶)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حسبِ ضرورت خط اور درخواست لکھ سکیں۔
- لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔
- اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا (خط، مضمون، کہانی، درخواست) کی صُورت میں تحریری اظہار کرسکیں۔
- دوستوں اور رشتہ داروں کے نام مختصر خط لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۵۵ تا ۵۶

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- خط کے مختلف حصّوں کو بذریعہ تختۂ تحریر سمجھایئے۔
- 'یا' کا مطلب سمجھاتے ہوئے عنوان کا انتخاب کروایئے۔ یہ مہارت بچّوں میں پیدا کرنی ضروری ہے کہ وہ جان سکیں کہ کہاں اُن کے پاس انتخاب کرنے کا موقع دیا گیا ہے جس کا استعمال ازحد ضروری ہے۔
- پھر عنوان کا انتخاب کرکے باری باری بچّوں سے خط مکمل کروایئے۔ کام کے دوران سامنے آنے والی اغلاط کی دُرستی کیجیے۔
- اسی طرح کسی دوسرے عنوان کے تحت خط لکھنے کے لیے گھر کے کام (ہوم ورک) کے طور پر دیجیے۔

سبق ۹ : ہمارے پڑوسی ....(صفحہ ۵۷ تا ۶۲)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کرسکیں۔
- نظم ونثر پڑھ کر اس کے کرداروں اور مناظر کے بارے میں اپنی رائے قائم کرسکیں۔
- جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کرکے بتا/ لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کرسکیں۔
- گھر اور اِسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل اتّفاقِ رائے سے تلاش کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مختلف پڑوسیوں اور اُن کی عادتوں سے واقف ہوسکیں۔
- مصنّف رؤف پاریکھ کی تحریر سے محظوظ ہوسکیں۔

مدد گار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۵۷ تا ۶۲
- تختۂ تحریر
- اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۷

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- چہرے کے تاثرات اور دُرست تلفّظ سے بلند خوانی کیجیے۔ پھر بچّوں سے بھی چار سے پانچ سطور پڑھوایئے۔ خاص الفاظ کے معانی لکھوایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- حروف کی بدلتی اشکال تختۂ تحریر پر سمجھایئے۔ بعد ازاں بچّوں سے مشق کروایئے۔ گُلِ لالہ صفحہ ۶۰ کے علاوہ اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۶۷ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- سوالوں کے جوابات زبانی پوچھیے پھر تحریری کام کروایئے۔
- قوسین کی علامت کو سمجھا کر ان کا استعمال جملوں میں کروایئے۔
- واحد جمع کے قاعدے سمجھاکر تحریری کام کروایئے۔
- گنتی خُوش خط لکھوایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

ا۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) نعمت (ii) ریڈیو (iii) یورپ (iv) نازک صاحب (v) اِستری (vi) مارکونی

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) بائیس (ii) روئی (iii) رونق (iv) قہقہے/اُودھم (v) شرارتوں

۳۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
عادت	بچّوں میں ناخن منھ سے کاٹنے کی عادت صحت کے لیے مضر ہوتی ہے۔
شور شرابہ	گھر میں بچّوں کے شور شرابے کی وجہ سے ابّو کی آنکھ کُھل گئی۔
دل چسپ	آج اُستاد نے دل چسپ کہانی سُنائی۔
شوق	چھوٹے بڑے سب گاجر شوق سے کھاتے ہیں۔
پڑوسی	ہمارے پڑوسی دلدار صاحب محلّہ کمیٹی کے صدر منتخب ہوگئے ہیں۔

خُوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۶۰ پر 'م' کی دُرست بناوٹ کی مشق کروایئے۔ مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۷ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۴۔ سبق کا پہلا اقتباس اپنی کاپی میں خُوش خط لکھیے۔

۵۔ سوالات کے جوابات

ان سوالات کے جوابات بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

قواعد: واحد جمع کے قاعدے

- جن مونّث واحد الفاظ کے آخر میں 'ی' ہو، ان کی جمع کے لیے 'ی' کے بعد 'اں' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے

لڑکی سے لڑکیاں

کُرسی سے کُرسیاں

۶۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کی جمع بنایئے۔

(مونّث الفاظ) واحد	جمع
گھڑی	گھڑیاں
کھڑکی	کھڑکیاں
سوئی	سوئیاں

جن مونّث واحد الفاظ کے آخر میں 'یا' ہو ان کی جمع میں صرف 'ں' بڑھادیتے ہیں۔ جیسے

گُڑیا سے گُڑیاں

چڑیا سے چڑیاں

۷۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کی جمع بنائیے۔

(مونّث الفاظ) واحد	جمع
پڑیا	پڑیاں
ڈبیا	ڈبیاں
بندریا	بندریاں

جن مونّث واحد الفاظ کے آخر میں 'ا' ہو ان کی جمع میں اس کے بعد 'ئیں' (ء ی ں) بڑھادیتے ہیں۔ جیسے

گھٹا سے گھٹائیں

ہوا سے ہوائیں

۸۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کی جمع بنائیے۔

(مونّث الفاظ) واحد	جمع
سزا	سزائیں
ادا	ادائیں
فضا	فضائیں

جن مونّث واحد الفاظ کے آخر میں ان میں سے کوئی حرف نہیں ہوتا جن کا ذکر اوپر کے تین قاعدوں میں ہوا ہے ان کی جمع کے لیے آخر میں 'یں' (ے ں) بڑھادیا جاتا ہے۔ جیسے

بات سے باتیں

دیوار سے دیواریں

۹۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کی جمع بنائیے۔

(مونّث الفاظ) واحد	جمع
میز	میزیں
سڑک	سڑکیں
چیل	چیلیں

دیے گئے الفاظ کی واحد لکھیے۔

(i) گھڑیاں — گھڑی — چوہیاں — چوہیا

(ii) دُعائیں — دُعا — میزیں — میز

علامتِ وقف قوسین ( )

۱۰۔ درج ذیل جملوں میں دُرست جگہ پر قوسین کی علامت لگا کر جملے دوبارہ لکھیے۔

(i) احمد کے والد (جو ڈاکٹر ہیں) نے میرا بہت اچھا علاج کیا۔

(ii) شاہد چچا (جنھیں سیاحت کا بہت شوق ہے) کل ہنزہ سے واپس آئے۔

(iii) آج میرے اُستاد نے (جو بہت شفقت سے پڑھاتے ہیں) مجھے شاباش دی۔

(iv) خان بابا نے (جو باغ کے مالی ہیں) ہمیں کچھ پھل توڑنے کی اجازت دے دی۔

(v) میں بڑا ہو کر اپنے دوست ابراہیم کے ابّو (جو فوج میں ہیں) جیسا بنوں گا۔ ان شاء اللہ۔

۱۱۔ گنتی گُلِ لالہ صفحہ ۶۲ پر دُرست شوشوں اور بناوٹ سے گنتی لکھنے کی مشق کروائیے۔

سرگرمی

کتاب کا صفحہ ۶۲ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۰ : پرندے کی فریاد (نظم) .... (صفحہ ۶۳ تا ۶۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم و نثر پڑھ کر اس کے کرداروں اور مناظر کے بارے میں اپنی رائے قائم کرسکیں۔
- شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
- حُروفِ ندا، استعجاب، افسوس کا استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- شاعرِ مشرق علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعرانہ خوبی اور انداز سے محظوظ ہوسکیں۔
- بے زبان جانوروں کے احساسات اور جذبات کا ادراک و فہم حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۶۳ تا ۶۶

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- تلفّظ کی دُرستی، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے خُوش الحانی سے نظم پڑھیے۔
- ہر بچّے سے باری باری پڑھوایئے، تبادلۂ خیال کیجیے۔
- الفاظ کے معانی، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- حروفِ تاسّف سمجھا کر نظم سے ایسے مصرعے اخذ کروایئے جن میں حروفِ تاسّف کا استعمال ہوا ہے۔ پھر ان حروفِ تاسّف کے جملے بنوایئے۔
- استفہامیہ جملے کی وضاحت کر کے نظم سے استفہامیہ جملے اخذ کروایئے۔
- خط لکھنے کے طریقے کو تختۂ تحریر پر وضاحت کر کے بچّوں سے دیا گیا خط لکھوایئے۔ ہر بچّے پر خصوصی توجّہ دیتے ہوئے اصلاح کیجیے۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی کی غرض سے اصلاح کے بعد ان کی کاوش کو جماعت میں پڑھ کر سنایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳٦) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پرندے (ii) گزرا ہوا (iii) گھر (iv) آنسو (v) بہت دُکھی ہونا (vi) اختیار ہونا

۲۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نظم کے شاعر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ کا شمار دنیا کے بڑے بڑے شاعروں میں ہوتا ہے۔ انھیں شاعرِ مشرق، حکیم الامّت اور مفکّرِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

(ii) شاعر اس نظم میں ایک بے چین پرندے کی کیفیت کو بیان کر رہے ہیں جو قید ہے اور آزادی کے لیے بے چین ہے۔

(iii) دوسرے بند کی تشریح مُلاحظہ کیجیے۔

حوالہ : یہ بند نظم ''پرندے کی فریاد'' سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

تشریح : اس بند میں شاعر پرندے کی بے بسی اور بے چینی کی کیفیت کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ میں (پرندہ) بے چارا بہت بدقسمت ہوں۔ جو اس قید (پنجرہ) میں بند ہوں۔ آزادی چاہتا ہوں۔ میرے ساتھی اپنے وطن (جنگل) میں آزادی سے رہتے ہیں۔ بہار کا

موسم شروع ہوگیا ہے۔ کلیاں اور پھول سب کھل چکے ہیں۔ میرے ساتھی سب بہار کے مزے لے رہے ہیں۔ میں بے چارا اس اندھیری قید میں اپنی قسمت پر رو رہا ہوں۔ یا الٰہی! میں اپنی قید کا یہ دُکھ کس کو سناؤں۔ ایسا لگتا ہے کہ میں اس بند پنجرے میں ہی مرجاؤں گا۔

(iv) ؎ آزاد مجھ کو کردے، او قید کرنے والے
میں بے زباں ہوں قیدی، تُو چھوڑ کر دُعا لے

مندرجہ بالا یہ وہ شعر ہے۔ جس میں پرندہ شکاری سے براہِ راست مخاطب ہوکر آزادی کی درخواست کر رہا ہے۔

(v) طلبہ کو خود سوچ کر کرنے دیجیے۔

قواعد : حروفِ تاسّف

۳۔ نیچے دیے گئے حروفِ تاسّف کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ		مصرع/ جملہ
کاش!	مصرع جملہ	ہوتی مری رہائی اے کاش! میرے بس میں کاش! اللہ تعالیٰ میری دُعا سُن لے اور ہم سب آج سیر کے لیے جائیں۔
اُف!	جملہ	اُف! میری توبہ، یہ پڑوسیوں کا شور پورے گھر کو پریشان کر رہا ہے۔
آہ!	جملہ	آہ! بہت افسوس ہوا، رات بھر بارش کے باعث کسان کی فصل تباہ ہوگئی۔

استفہامیہ جملے

۴۔ اس نظم کے دیگر استفہامیہ مصرعے تحریر کیجیے۔

(i) کیا بدنصیب ہوں مَیں گھر کو ترس رہا ہوں

(ii) اس قید کا الٰہی! دُکھڑا کسے سناؤں

سرگرمی : خط نویسی

گُلِ لالہ صفحہ ٦٦ ملاحظہ کیجیے۔ تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔ یہ کام گروہ میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔

سبق ۱۱ : رُوتھ فاؤ ....(صفحہ ۶۷ تا ۷۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن کو تفہیم، دُرست تلفّظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔
- اِکسٹھ سے اسّی تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- پہلے سے دیے گئے موضوع پر کم از کم دو منٹ تک اظہارِ خیال/ تقریر کرسکیں۔

عمومی مقاصد

- طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ
- خدمتِ خلق کے مفہوم سے آگاہ ہوسکیں۔
- ڈاکٹر رُوتھ فاؤ کی خدمات سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ ۶۷ تا ۷۱
- اُردُو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۶ (تجویز)

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے مختصر سوالات بھی کیجیے تاکہ بچّوں کی دل چسپی سبق پر مرکوز رہے۔ بعد ازاں بچّوں سے بھی چند سطور پڑھوایئے۔
- الفاظ کے معانی اور خالی جگہ کروایئے۔
- خُوش خطی کے اُصول (ع اور علامات) تختۂ تحریر پر سمجھا کر مشق کروایئے۔ مزید مشق کے لیے اُردُو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس استعمال کروایئے۔
- سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھوایئے اور پھر املا لیجیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو سوالوں کے جوابات خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروایئے۔
- متضاد الفاظ سمجھا کر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- گنتی تختۂ تحریر پر دُرست شوشوں سے لکھ کر طلبہ سے نوٹ بک اور کتاب دونوں پر کروایئے۔

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات
۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بھارت (ii) طب (iii) جُذام (iv) سِول اسپتال (v) جرمنی (vi) ۱۵۷

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) ۱۹۲۹ء (ii) ڈاکٹر آئی کے گل (iii) ٹی بی اور نابینا پن (iv) جُذام (v) جرمنی

خُوش خطی
• گلِ لالہ صفحہ ۷۰ پر کام کروایئے اور مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم)اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۶ پر کام کروایئے۔ (تجویز)

۳۔سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھوایئے اور املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن املا کروایئے۔

۴۔ سوالات کے جوابات
(i) ۱۹۹۶ء عالمی ادارۂ صحت نے پاکستان کو ایشیا کا پہلا ملک قرار دیا جہاں جذام کی بیماری پر قابو پایا گیا۔

(ii) حکومتِ پاکستان نے ان کی خدمات کے صلے میں ہلالِ امتیاز، ہلالِ پاکستان، نشانِ قائد اعظم اور ستارۂ قائد اعظم کے تمغوں سے نوازا۔

(iii) میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر جذام سے متاثرہ مریضوں کے لیے کام کر رہا ہے۔

(iv) مدر ٹریسا نے بھارت میں غریبوں اور نادار مریضوں کے لیے بہت کام کیا ہے۔

(v) رُوتھ فاؤ نے اپنا پہلا کلینک کراچی میں قائم کیا۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
نگرانی	میرے اِسکُول کا مالی بڑی محنت اور عمدگی سے باغ کی نگرانی کر رہا ہے۔
خدمت	ہمیں اپنے والدین کی خدمت کرنی چاہیے۔
اعتراف	زاہد نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے اُستاد سے معافی مانگی۔
اعلان	مقابلۂ بیت بازی کے اختتام پر جج صاحبان نے نتائج کا اعلان کیا۔
رہائش گاہ	قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی آخری رہائش گاہ زیارت میں ہے۔

قواعد : متضاد الفاظ

۶۔ دیے گئے جملوں میں متضاد الفاظ استعمال کرکے دوبارہ لکھیے۔

(i)	صارم بہت (بہادر) ہے۔	صارم بہت بزدل ہے۔
(ii)	حرا (سچ) بول رہی تھی۔	حرا جھوٹ بول رہی تھی۔
(iii)	یہ کوئی (عام) بات نہیں ہے۔	یہ کوئی خاص بات نہیں ہے۔
(iv)	وہ بہت (دانا) بچّہ ہے۔	وہ بہت نادان بچّہ ہے۔
(v)	مزدور (دھوپ) میں کام کررہے ہیں۔	مزدور چھاؤں میں کام کررہے ہیں۔

۷۔ گنتی

گُلِ لالہ صفحہ ۷۱ مُلاحظہ کیجیے۔

دُرست شوشوں اور بناوٹ سے گنتی نوٹ بک اور کتاب دونوں پر کروائیے۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۷۱ مُلاحظہ کیجیے۔

اشتہار لکھنا ....(صفحہ ۷۲)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوں کہ

- اسمِ صفت کی پہچان اور جُملوں میں اس کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۷۲
- اشتہارات (اخبارات و رسائل کے تراشے)
- چارٹ شیٹ
- تصاویر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- مختلف اشتہار منگوا کر اس کی صفت اکٹھی کر کے کاپی پر نقل کروائیے۔
- اسمِ صفت کا استعمال کرواتے ہوئے اشتہار بنوائیے۔
- طلبہ کے گروہ بنوا کر یہ کام کروائیے۔ لکھے گئے اشتہارات کی املا دُرست کیجیے۔
- طلبہ اپنے کاموں اور بنائے گئے اشتہارات کی نمائش جماعت اور اِسکول میں کریں۔

مشقی کام

گُلِ لالہ صفحہ ۷۲ مُلاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۲ : کمپیوٹر کا سفر...........(صفحہ ۷۳ تا ۷۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن کو سمجھ کر معنی اخذ کرسکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کرسکیں۔
- اعراب کے بدلنے سے معنی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کرسکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔
- برقی پیغام (ای میل وغیرہ) پڑھ سکیں اور بھیج سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کمپیوٹر کی ایجاد سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۷۳ تا ۷۷
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- دُرست تلفّظ سے سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ ہر بچّے سے تین سے چار سطور پڑھوائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- خُوش خطی کے اُصول سمجھا کر خُوش خط لکھوائیے۔

- تبادلۂ خیال کے بعد مشقی سوال جواب بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- دی گئی گنتی کو دُرست شوشوں اور بناوٹ سے تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے لکھوائیے۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانے کا طریقہ سمجھا کر طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔
- اعراب سمجھا کر ان کی تبدیلی کا فرق بتائیے پھر مشقی کام کروائیے۔

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) گھریلو کمپیوٹر (ii) ریلوے انجن (iii) مشین (iv) امریکا (v) دو ارب (vi) بھاپ

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) علوم (ii) دو ارب (iii) ۵۰ ٹن (iv) آدمی (v) ۱۹۷۰ء

خوش خطی
۳۔ گُلِ لالہ صفحہ ۴۷ سے پہلے اقتباس کی خوش خطی کیجیے اور املا کی تیاری کیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) گھریلو کمپیوٹر کو مختصراً پرسنل کمپیوٹر یا 'پی سی' کہتے ہیں۔ پہلا گھریلو کمپیوٹر ۱۹۸۵ء میں بنایا گیا۔

(ii) ابتدا میں سادہ مشین چین، یونان اور مصر نے استعمال کی۔

(iii) کیلکولیٹر کے استعمال کے بعد انسان نے محسوس کیا کہ ایک ایسی مشین ہو جس میں اعداد کے ساتھ حروف، الفاظ اور ہدایات بھی ڈالی جاسکیں اور وہ مشین فوراً اور بالکل دُرست جواب دے سکے۔

(iv) ۱۸۳۷ء کی بات ہے جب ایک برطانوی ریاضی دان اور انجینئر چارلس بے بیج نے ایسے انجن کا تصور دیا جو خودکار طریقے سے حساب کرسکے۔ چارلس بے بیج نے اس کا نام ڈفرنس انجن (Difference Engine) رکھا تھا۔ اس نے کاغذ پر انجن کا خاکہ بھی بنالیا تھا لیکن اسے تیار نہیں کرسکا، تاہم بنیادی تصویر دینے کی بنا پر آج چارلس بے بیج کو کمپیوٹر کا بانی قرار دیا جاتا ہے۔ پہلا کمپیوٹر ۱۹۴۳ء میں امریکا کی ایک یونیورسٹی میں بننا شروع ہوا اور ۱۹۴۴ء میں مکمل ہوا۔ پہلا کمپیوٹر ۵۰ ٹن وزنی تھا یعنی بارہ ایشیائی ہاتھیوں کے وزن کے برابر۔ اس کمپیوٹر کا سائز ۲۰۰ مربع گز تھا یعنی عام سائز کے ایک بڑے گھر کے برابر۔ پہلے پہلے کمپیوٹر بہت بڑی کمپنیوں اور سرکاری اداروں کے لیے

بنائے گئے۔ عام لوگوں کے لیے بہت بعد میں یعنی ۱۹۷۰ء میں کمپیوٹر بنائے گئے۔

(v) اِسکولوں، بینکوں اور ریلوے اسٹیشن وغیرہ میں کمپیوٹر کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(vi) کمپیوٹر کے پانچ فوائد اور پانچ نقصانات

فائدے	نقصانات
• جدید اور برقی رو سے چلنے والی مشین ہے۔	• برقی رو نہ ہونے کی صورت میں اس اس کا استعمال ناممکن ہے۔
• کام آسانی اور تیزی سے ہوتا ہے۔	• زیادہ استعمال دماغ اور بصارت کو متاثر کرتا ہے۔
• وقت کی بچت ہوتی ہے۔	• سوچنے کی صلاحیت ختم ہورہی ہیں۔
• اداروں میں استعمال کی وجہ سے ملازمین کا ریکارڈ محفوظ ہوجاتا ہے۔	• زیادہ تر بچّے اس کا استعمال شغل کے طور پر کرتے ہیں۔
• دی گئی ہدایات کو فوری طور پر حل کردیتا ہے۔	• کتابوں کا مطالعہ کم ہوگیا ہے۔

۵۔ ہندسوں کو الفاظ میں تبدیل کرکے جملے کاپی میں لکھیے۔

(i) چڑیا کی عمر تقریباً تیئیس سال ہوسکتی ہے۔

(ii) میری کتاب کے صفحہ نمبر چوالیس پر ایک اچھی نظم ہے۔

(iii) اس لکڑی کے صندوق کا وزن ایک سوتیس کلوگرام ہے۔

(iv) ہمارے اِسکول کی عمارت تقریباً چونتیس فٹ اونچی ہے۔

(v) یہ بسکٹ کا ڈبّا ایک سو پچاس روپے کا ہے۔

قواعد : واحد جمع کے قاعدے

واحد جمع کا یہ قاعدہ سمجھانا از حد ضروری ہے۔ مثالیں پڑھوایئے اور سمجھایئے۔ مزید مثالیں بچّوں سے پوچھیے۔ وضاحت کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

۶۔ دیے گئے جمع الفاظ کے جملوں میں ضروری تبدیلی کرکے دوبارہ لکھیے۔

(i) سامنے سے بکروں کا ریوڑ آرہا ہے۔ (بکرے)

(ii) مجھے اپنی کہانیوں کی کتاب بہت پسند ہے۔ (کہانیاں)

(iii) بیلوں نے کھیت میں ہل چلایا۔ (بیل)

قواعد : اعراب کی تبدیلی

گُلِ لالہ صفحہ ۷۷ پر دی گئی امثال دُرست تلفّظ کا خیال رکھتے ہوئے پڑھوایئے۔

۷۔ دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے دیکھ کر لکھوایئے اور انھیں جملوں میں استعمال کروایئے۔

الفاظ	معانی	جملے
عالم	دنیا/ حالت	حضرت محمدؐ رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ دو عالم کے لیے ہدایت کا سرچشمہ تھے۔
عالِم	زیادہ علم رکھنے والا شخص	شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عالِم اور دین دار شخص تھے۔
قَسم	حلف/ عہد	جھوٹی قَسم کھانے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت بھیجی گئی۔
قِسم	مختلف طرز کی	مریم کے پاس قِسم قِسم کے لباس ہیں۔
بَل	قابلیت/ طاقت	علی نے یہ مقام اپنی محنت کے بَل پر حاصل کیا ہے۔
بِل	سوراخ/ قانون	بلّی چوہے کے بِل کے پاس غصّے میں بیٹھی ہے۔
بَلاّ	کرکٹ کھیلنے کا آلہ	گڈو نے اپنا بَلاّ ہتھوڑی مار کر توڑ دیا۔
بِلاّ	بلّی کا نر	بلّی اور بِلاّ گیند سے کھیل رہے ہیں۔
پَل	لمحہ	میرے وہ پَل جو میں اپنے رب کے ساتھ جُڑ کر گزارتی ہوں وہ سب سے زیادہ پُرسکون ہوتے ہیں۔
پُل	وہ تعمیر/ گزرگاہ جو دریا، ندی یا نالے کے اوپر سے گزرنے کے لیے بنائی جائے	ندی کا یہ پُل پُرانا ہونے کی وجہ سے خستہ ہوگیا ہے۔

سرگرمی

گلِ لالہ صفحہ ۷۷ مُلاحظہ کیجیے۔

ای میل کا طریقہ ....(صفحہ ۷۸ تا ۸۰)

مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ وہ ای میل کرنے کا طریقہ اُردُو میں سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گُل لالہ صفحہ ۷۸ تا ۸۰
- کمپیوٹر لیب یا جماعت میں لائے گئے لیپ ٹاپ/ ٹیب یا ایسی ہی کوئی ڈیوائس جس سے ای میل کی جاسکتی ہو۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی کرنے کے بعد بچّوں کو کمپیوٹر لیب میں لے جاکر اُردُو میں ای میل کا طریقۂ کار سکھایئے۔ مختلف اصطلاحات بار بار دُہرا کر سکھایئے۔ مثلاً 'اٹیچمنٹ' ......۔
- اس کام کی بچّوں کو مشق کروایئے۔

سرگرمی

گلِ لالہ صفحہ ۷۸ تا ۸۰ مُلاحظہ کیجیے۔

سفر نامہ ....(صفحہ ۸۱)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ کسی سفر کا مختصر حال لکھ سکیں۔

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- دیے گئے نکات کے بارے میں زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔ شروع، درمیان اور اختتام میں بیان کیے جانے والے واقعات اور احساسات ترتیب دینا سکھایئے۔
- دیے گئے خاکے کی مدد سے سفر نامہ مکمل کروایئے۔
- تحریری کام کے دوران بچّوں کی مدد کے لیے خاص الفاظ تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔

مزید کام کی تجویز : مضمون نویسی کی کاپی پر لکھوانے کے بعد اصلاح کیجیے اور کاپی میں خُوش خط لکھوایئے۔ کِتابچے بھی بنوائے جاسکتے ہیں جن میں تصاویر بھی بنائی یا چسپاں کی گئی ہوں۔

- بعد ازاں بچّوں سے خیالی سفر نامے بھی لکھوائے جاسکتے ہیں۔

سرگرمی : گُلِ لالہ صفحہ ۸۱ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۳ : پیشے ....(صفحہ ۸۲ تا ۸۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصّہ لے سکیں۔
- متن (نظم و نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- تمنّائی اور شکّیہ جُملے بنا سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ مختلف پیشوں اور ان کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۸۲ تا ۸۵
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- معلّمہ پہلے خود مثالی بلند خوانی کرتے ہوئے خاص الفاظ کی وضاحت کیجیے۔
- بعد ازاں طلبہ سے باری باری چند سطور کی بلند خوانی کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی گُلِ لالہ فرہنگ صفحہ ۱۳۴ سے دیکھ کر نوٹ بک پر کروائیے۔
- دی گئی خالی جگہیں، سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- شکّیہ اور تمنّائی جملے سمجھا کر مشقی کام طلبہ سے کروائیے۔
- منفی اور استفہامیہ میں فرق سمجھا کر جملوں کی مناسبت سے رموزِ اوقاف استعمال کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) انسان (ii) پاکستان (iii) ایجادات (iv) وردی (v) مدد (vi) احترام

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) خصوصی معلومات (ii) سرٹیفکیٹ (iii) استعمال (iv) بندہ (v) انبیاء کرام علیہم السّلام

خُوش خطی

۳۔ گُلِ لالہ صفحہ ۸۲ مُلاحظہ کیجیے اور اقتباس خُوش خط لکھوا کر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) پیشے سے مراد ایسا فن یا ہنر ہے جس کو حاصل کر کے انسان روزگارِ زندگی یعنی زندگی گزارنے کے لیے روزی حاصل کرتے ہیں۔

(ii) ہزاروں سال پہلے انسان غاروں میں رہتا تھا۔ اُس کی ضرورتیں بہت تھوڑی سی تھیں۔ وہ غاروں میں رہ لیتا تھا، تن ڈھکنے کے لیے پتّے یا جانوروں کی کھال پہن لیتا تھا۔ جانوروں کا شکار کرتا اور اُن کا گوشت اُس کی غذا تھی۔

(iii) جیسے جیسے دنیا میں آبادی بڑھی، ایجادات بھی بڑھیں۔ پیشوں میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔موٹر کی ایجاد سے ڈرائیور، مکینک اور اُس سے تعلق رکھنے والے بہت سے پیشے وجود میں آئے۔

(iv) بہت سے پیشے ایسے ہیں جن میں یونی فارم یعنی وردی پہننا ضروری ہوتا ہے جیسے پائلٹ، فوجی، پولیس، ڈاکٹر وغیرہ۔

(v) اور (vi) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
پیشہ	میرے والد پچھلے تیس سالوں سے معلّمی کے پیشے سے وابستہ ہیں۔
سند	سالانہ نتائج کے دن پوزیشن لینے والے طلبہ کو سند دی گئی۔
تنخواہ	بھائی جان کو جب پہلی تنخواہ ملی تو انھوں نے ہمیں آئس کریم کھلائی۔
ماہر	ہمارے پڑوسی ایک ماہر الیکٹریشن ہیں۔
یونی فارم	ہمارے اِسکول کا چوکی دار یونی فارم پہن کر پُروقار اور رُعب دار لگتا ہے۔
قابلِ احترام	میرے نبی حضرت محمدؐ رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کا ہر قول اور فعل قابلِ احترام ہے۔

قواعد

۶۔ دیے گئے شکیہ الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

پتہ نہیں	اس طوفان کے بعد پتہ نہیں کتنا جانی و مالی نقصان ہوگا۔
شاید	شاید میرا قلم زاہد کے بستے میں غلطی سے چلا گیا ہے۔
نہ جانے	نہ جانے یہ حادثہ میری غفلت کی وجہ سے پیش آیا۔
لگتا ہے	لگتا ہے سخت سردی کی وجہ سے چھٹیوں میں اضافہ ہوجائے گا۔
کیا پتہ	وبائی امراض پھیل جانے کی وجہ سے کیا پتہ لوگ تقریبات ملتوی کردیں۔

۷۔ دیے گئے تمنّائی الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

کاش !	کاش ! زخمی بلّی کا بروقت علاج ہوجاتا تو وہ یوں معذور نہیں ہوتی۔
میری دُعا ہے کہ	میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عرضِ پاک کو دشمنوں کی نظرِ بد سے محفوظ رکھے۔ آمین
اللہ کرے	اللہ کرے یہ طوفان تھم جائے اور کوئی جانی مالی نقصان بھی نہ ہو۔
کتنا اچھا ہو	کتنا اچھا ہو کہ مری جاتے ہوئے تایا جان مجھے بھی ساتھ لے جائیں۔

۸۔ دیے گئے جملوں کو ہدایت کے مطابق تبدیل کیجیے۔ رموزِ اوقاف کا بھی استعمال کیجیے۔

(i) کل کراچی میں بارش نہیں ہو رہی تھی۔ (منفی)

(ii) کیا آج اتوار ہے؟ (استفہامیہ)

(iii) وہ خیبر پختون خوا کا رہنے والا نہیں ہے۔ (منفی)

(iv) سدرہ کی عمر کتنے سال ہے؟ (استفہامیہ)

(v) مٹّی کا دِیا مہنگا نہیں ہوتا ہے۔ (منفی)

(vi) جماعت چہارم کون سی منزل پر ہے؟ (استفہامیہ)

سبق ۱۴ : پاکستان کا قومی ترانہ ....(صفحہ ۸۶ تا ۹۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ (بلند خوانی/ خاموش مطالعہ) پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا/ لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ترانے کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- جذبۂ حُبّ الوطنی کو فروغ دے سکیں۔

مددگار مواد

- ٹیپ ریکارڈ/ موبائل فون/ لیپ ٹاپ/ کوئی ڈیوائس جس سے ترانہ سنایا جاسکے۔
- گُلِ لالہ صفحہ ۸۶ تا ۹۰
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- خاص الفاظ فلیش کارڈز پر لکھ کر بچّوں سے پڑھوایئے۔
- تلفّظ کی صحیح ادائیگی کے لیے بچّوں کو قومی ترانہ کسی ڈیوائس/ موبائل فون کی مدد سے سنایئے تاکہ بچّے صحیح تلفّظ اور خُوش الحانی کے ساتھ ترانہ پڑھ سکیں۔
- الفاظ معنی/ تشریحات اور مشقی کام کروایا جائے۔
- مترادف اور متضاد سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔

مزید سرگرمیوں کی تجاویز

- بچّوں سے دُعائیہ احساسات قلم بند کروایئے تاکہ ترانہ پڑھنے کے بعد وہ وطنِ عزیز کے لیے کیا دُعا کرنا چاہیں گے۔
- بچّوں کو مکمل آداب اور صحیح تلفّظ کے ساتھ قومی ترانہ زبانی یاد کروایئے۔
- قومی ترانہ سے متعلق معلومات اکٹھی کروایئے اور اِسکول میں آویزاں کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) حفیظؔ جالندھری (ii) ایک (iii) تین (iv) دُعا (v) پرچم ستارہ و ہلال (vi) ۱۹۵۴ء

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) احمد جی چھاگلہ (ii) ترقی (iii) خُوش (iv) عزّت (v) حمایت

خُوش خطی

گُل لالہ صفحہ ۸۹ پر مشق کروایئے۔ کاپی میں بھی یہی کام دھیان اور توجّہ سے کروایئے۔ مزید مشق کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۳۔ قومی ترانہ کاپی میں خُوش خط لکھوایئے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) جب بھی قومی ترانہ پڑھا جا رہا ہو، خاموشی اور ادب کے ساتھ ساکت کھڑے ہونا انتہائی ضروری ہے۔

(ii) پہلے بند میں شاعر دُعا دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے ہماری پاک سرزمین تُو ہمیشہ خُوش رہے۔ اے ہمارے خُوب صُورت ملک! تُو ہمیشہ خُوش رہے۔ اے پاکستان کی سرزمین! تُو اونچے اور عظیم اداروں کی نشانی ہے۔ اے ہمارے یقین اور ایمان کے مرکز! تُو ہمیشہ خُوش رہے۔

(iii) دوسرے بند کی تشریح:

حوالہ: یہ بند نظم قومی ترانہ سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر "ابوالاثر حفیظ جالندھری" ہیں۔

تشریح: ہماری اس پاک سرزمین کا انتظام و بنیاد دراصل اس کے لوگوں کی آپس کی محبّت پر ہے۔ اے ہماری قوم اور ملک! تُو ہمیشہ قائم

رہے اور چمکتا دمکتا رہے۔ اے ہماری خواہشوں کی منزل ! تُو ہمیشہ خُوش رہے۔

(iv) قومی پھول نرگس قومی کھیل ہاکی قومی زبان اُردُو قومی جانور مارخور

(v) اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اپنی قوم، اپنے ملک اور اس سے وابستہ ہر چیز اور یہاں رہنے والوں سے محبّت کرنی چاہیے، ان کی عزّت کرنی چاہیے، اس سے ہماری عزّت ہوگی اور دوسری قومیں ہماری عزّت کریں گی۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
عظیم	حکیم محمد سعید کا شمار پاکستان کی عظیم شخصیات میں ہوتا ہے۔
بنیاد	
محبّت	(بقیہ جملے بچّوں سے بنوائیے)
ترقی	
ادب	

قواعد : مترادف اور متضاد کا فرق

۶۔ مترادف اور متضاد الفاظ کے جوڑے دُرست کالم میں لکھیے۔

متضاد / مترادف

بیمار — مریض
دُور — قریب
حسین — خُوب صُورت
جھنڈا — پرچم
نیکی — بدی
ہلکا — بھاری

متضاد الفاظ

چھوٹا — بڑا
دُور — قریب
نیکی — بدی
ہلکا — بھاری

مترادف الفاظ

سورج — شمس
بیمار — مریض
حسین — خُوب صُورت
جھنڈا — پرچم

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۹۰ مُلاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۵ : کرکٹ نامہ (مزاحیہ نظم) ....(صفحہ ۹۱ تا ۹۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم و نثر پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کرسکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کرسکیں۔
- حُروفِ ندا، استعجاب، افسوس کا استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کرکٹ اور اس کے کھیلنے کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم سے محفوظ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۹۱ تا ۹۴
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- خُوش الحانی سے نظم پڑھتے ہوئے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں بچّوں سے بھی وہ دو اشعار پڑھوائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوائیے۔
- خالی جگہ اور بچّوں سے ان کی پسند کے اشعار خُوش خط لکھوائیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد سوالوں کے جوابات طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- فجائیہ حروف کی وضاحت کیجیے۔ بچّوں سے زبانی جملے بنواکر تحریری کام کاپی میں کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کرکٹ (ii) محلّے (iii) چشمہ (iv) وکٹ (v) ہیلمٹ (vi) ناک

۲۔ خالی جگہیں پُر کرکے اشعار مکمل کیجیے۔

(i) نظر تھی اپنی کچھ کمزور — چلتا نہ تھا دل پر زور
(ii) پہنچے ہم کرکٹ میدان — سارے دوست ہوئے حیران
(iii) قومی ہیرو بننا ہے — ہم کو بھی کچھ کرنا ہے
(iv) باؤلر نے جو گیند کرائی — اپنی جیسے شامت آئی
(v) اب تھا ظاہر ڈھول کا پول — پھول کے ناک ہوئی تھی گول

خُوش خطی

۳۔ اپنی پسند کے اشعار بچّوں کو خُوش خط لکھنے دیجیے اور کسی ایک شعر کی مطابقت سے تصویر بھی بنوایئے۔

۴۔سوالات کے جوابات

(i) نظم کی شاعرہ صائمہ کامران ہیں۔

نوٹ : (ii) / (iii) اور (iv) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(v) نظم کی نثر : کچھ عرصے پہلے کی بات ہے۔ جب میں چھوٹا تھا۔ محلّے کے لڑکوں نے مل کر کرکٹ ٹیم بنائی۔ چونکہ عمر میں تھوڑا بڑا تھا۔ لہٰذا مجھے اپنی ٹیم کا کپتان بنادیا گیا ہم یہ کھیل ہر چھٹّی کے دن شام ۴ بجے سے ۶ بجے تک کھیلتے تھے۔ اب چونکہ ہم کپتان تھے۔ لہٰذا ہم نے تھوڑا رویّہ ہیرو والا اپنالیا۔خود کو بہت بڑے کھلاڑی سمجھنے لگے۔ ایک شام جب ہلکی ہلکی بوندا باندی ہورہی تھی۔سب نے طے کیا چلو کرکٹ کھیلنے چلتے ہیں۔ ٹاس کیا گیا تو ہماری باری تیسری آئی۔ بالآخر کھیل شروع ہوا۔ جب ہماری باری آئی تو بڑا سینہ تانے ہم نے بلّا سنبھالا سامنے سے جو بال کروانے والے نے بال کروائی۔ بال کی رفتار دیکھ کر ہم ہیرو سے زیرو ہوگئے۔ بال سیدھی آکر ناک پر لگی۔ چشمہ زمین پر گرگیا۔ بلّا ہوا میں لہراتا ہوا نظر آیا۔منھ سے نکلی ہائے ہائے ! سارے دوستوں نے آکرہمیں سنبھالا۔ یہ تھا وہ دلکش نظارہ جب سب کے سامنے ہماری ہمّت کا پول کُھلا۔ناک پُھول کر پکوڑا بن گئی۔ چکرا کر جو گرے تو آگے کے دو دانت بھی گرگئے۔منھ ہوا خونم خون۔ دوستوں نے بہت حوصلہ دیا۔ یہ حوصلہ پاکر ہم پھر بنے شیر اور دل میں یہ عہد کیاکہ پہلے بازار جائیں گے ہیلمٹ خرید کر لائیں۔ بعد میں سب کو اپنے جوہر دکھائیں گے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
فطرت	فطرت کے خُوب صُورت مناظر انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں۔
دلدادہ	میرے محلّے کے زیادہ تر لڑکے کرکٹ کھیلنے کے دلدادہ ہیں۔
قومی ہیرو	قومی ہیرو بننے کے لیے ہمیں دل لگا کر پڑھنے کی ضرورت ہے۔
آن بان	احمد بھائی بڑی آن بان اور شان سے کرکٹ کے میدان میں آئے مگر بے چارے پہلی بال پر ہی آؤٹ ہوگئے۔
حالت	وبائی امراض کے پھیلنے کی وجہ سے لوگوں کی معاشی حالت ابتر ہوگئی ہے۔

قواعد : حروفِ فجائیہ

طلبہ سے باری باری گُلِ لالہ صفحہ ۹۳۔۹۴ پر دی گئی وضاحتیں تاثرات سے پڑھوایئے۔ بچّوں سے زبانی جملے بنوانے کے بعد کتاب اور پھر کاپی میں کام کروایئے۔

۶۔ کوئی ایک مثال استعمال کرتے ہوئے جملے بنایئے۔

حُروفِ ندا : اے مسلمانو ! اللہ تعالیٰ کی رسّی مضبوطی سے تھام لو۔

حُروفِ استعجاب : سبحان اللہ ! ابھی آپ کو ذکر ہوا اور آپ آگئے۔

حُروفِ تاسّف : اوہو ! ذرا سی لاپرواہی سے کتنا بڑا حادثہ ہوگیا۔

مزید تجویز : حروفِ فجائیہ کے کِتابچے بھی بنوائے جاسکتے ہیں۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۹۸ مُلاحظہ کیجیے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ .... (صفحہ ۹۵)

مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن کو فہم، دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گلِ لالہ صفحہ ۹۵

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر عبارت کا عنوان تحریر کیجیے۔ طلبہ سے ان کے بارے میں سوالات کے ذریعے سابقہ معلومات لیجیے۔ خاموشی سے عبارت پڑھنے کے لیے پانچ سے سات منٹ کا وقفہ دیجیے۔ بعد ازاں خود دُرست تلفّظ اور روانی سے سبق پڑھیے اور طلبہ سے عبارت کے الفاظ پر نظر رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- اب طلبہ سے باری باری انفرادی بلند خوانی کروایئے۔ ہر طالبِ علم تین تین سطور پڑھے۔
- اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو بھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اصلاحات کے بارے میں بتایئے جو آج بھی کارآمد ہیں۔مثلاً ممالک کی انتظامی لحاظ سے صوبوں میں تقسیم اور اسی طرح شیر خوار بچّوں کی ماؤں کو ملنے والا وظیفہ جو آج بھی کچھ مغربی ممالک میں دیا جاتا ہے۔

دعوت نامہ .... (صفحہ ۹۶)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ دوستوں کو خط ، دعوت نامے اور تہنیتی کارڈ تحریر کرسکیں۔

مددگارمواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۹۶

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر دعوت نامے کا ایک مثالی نمونہ بنا کر بچّوں کو سمجھایئے۔
- لفافے پر آنے والے اہم نکات بھی بچّوں کو سمجھایئے۔
- پھر ان کو خود کاپی پر مختلف عنوانات میں سے منتخب کرنے کے بعد کام کرنے دیجیے۔ دوران کام بچّوں کی رہنمائی کیجیے۔

مزید تجاویز: بچّے خود اپنی روزہ کشائی کا دعوت نامہ بنائیں یا پھر اِسکُول میں ہونے والی سرگرمیوں کا دعوت نامہ تیار کروالیجیے۔

لفافے پر پتا لکھنے کا طریقہ .... (صفحہ ۹۷)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- لفافے پر پتا لکھ سکیں۔
- خط لکھ کر اسے مطلوبہ جگہ پر بھیجنے کے لیے پوسٹ کرسکیں۔

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر لفافے کا مثالی نمونہ بنا کر بچّوں کو سمجھایئے۔

سرگرمی

گُل لالہ صفحہ ۹۷ مُلاحظہ کیجیے۔'یا' کے استعمال پر خصوصی توجّہ رکھیے تاکہ بچّے جان سکیں کہ یہ کیا مقصد رکھتا ہے۔ یہ مہارت پیدا کرنے سے بچّے امتحان میں بھی دونوں موضوعات پر لکھ کر اپنا مختصر وقت ضائع کرنے سے بچ سکیں گے۔

ذہنی کھیل ....(صفحہ ۹۸ تا ۹۹)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نصاب کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی دلچسپی لے سکیں۔
- ذہنی آزمائش کے کھیل کسوٹی اور بیت بازی کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- ذہنی مہارت سے معمّا حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- گُل لالہ صفحہ ۹۸ تا ۹۹
- اشعار کی کتب (کلیاتِ اقبال، دیوانِ غالب ....) یا کوئی معیاری منتخب اشعار کی کتب

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- کتاب میں دیے گئے طریقے کے مطابق بچّوں کے ساتھ ایک بار کھیلیے۔ بعد ازاں بچّوں کو خود یہ کھیل کھیلنے دیجیے۔
- کھیلنے سے قبل بچّوں کو سمجھایئے کہ وہ مطلوبہ چیز کے بارے میں سوالات تیار کریں۔ بعد ازاں یہ کھیل کھیلیں۔
- بیت بازی کے لیے بچّوں کو ایک دن پہلے ڈائری دیجیے کہ وہ کلیاتِ اقبال اور معیاری اشعار کی کتاب ساتھ لے کر آئیں۔
- ہدایت دیجیے کہ وہ زبانی اشعار یاد کرنے کی مہارت حاصل کریں۔
- اس کام کے لیے وہ باقاعدہ ایک ڈائری بنائیں جس میں پہلے اشعار لکھیں اور پھر جماعت میں ان اشعار کو پڑھنے کی مشق کریں۔ بیت بازی کا طریقہ سمجھایئے۔
- مزید رہنمائی کے لیے گُل لالہ صفحہ ۹۸ مُلاحظہ کیجیے۔
- گُلِ لالہ صفحہ ۹۹ پر دی گئی سرگرمی مکمل کیجیے۔

حل شدہ مشق

• دیے گئے الفاظ کو معمّے میں تلاش کیجیے۔

جیت، تفریح، دریافت، فٹ بال، کرکٹ، ہاکی، پولو، اولمپکس، تقریب، بیت بازی

ب	س	ک	پ	م	ل	و	ا
پ	ل	ر	ی	ک	ا	ہ	ن
و	س	ک	کھ	ف	ٹ	ن	ت
ل	ف	ٹ	ا	ل	ب	م	ڑ
و	ٹ	ح	ی	ر	ف	ت	ط
ط	بُ	ا	ب	ٹ	ف	ق	ف
گ	ا	ت	ف	ا	ے	ر	د
ڈ	ل	ج	ق	ن	ت	ی	ج
ی	ز	ا	ب	ت	ے	ب	د

سبق ۱۶ : درختوں کے فوائد ....(صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

• پہلے سے دیے گئے موضوع پر کم از کم دو منٹ تک اظہارِ خیال/ تقریر کرسکیں۔
• کسی تقریر کو سُن کر اہم نکات لکھ سکیں۔
• علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

• تختۂ تحریر
• گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۳

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

• بچّوں کو خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیجیے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔

- خاص الفاظ کے معانی گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۵ فرہنگ سے دیکھ کر نوٹ بک پر لکھوائیے۔
- معروضی سوالات، بیانیہ سوالات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- خُوش خطی کے اُصول (حروف کی بدلتی اشکال) تختۂ تحریر پر بنا کر سمجھائیے۔ بعد ازاں مشقی کام کروائیے۔
- مزید رہنمائی کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۱ پر مشق کروائیے۔ (تجویز)
- علامتِ فاعل 'نے' اور علامتِ مفعول 'کو' کا استعمال سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) رہائش گاہ (ii) درخت (iii) سیلاب (iv) شادابی (v) مٹّی

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) پانی (ii) حفاظت (iii) کاربن ڈائی آکسائیڈ (iv) بنجر (v) دوست

خُوش خطی

۳۔ سبق کا پہلا اقتباس خوش خط لکھوائیے۔

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۲ مُلاحظہ کیجیے۔
- مزید رہنمائی کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ (حصّہ ہفتم) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ (۲۱) مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) درخت انسانوں کے زمین پر آنے سے ہزاروں سال پہلے سے دنیا میں موجود ہیں۔

(ii) درختوں کو آکسیجن بنانے کا کارخانہ کہہ سکتے ہیں۔

(iii) خشک سالی اور قحط کا مطلب پانی نہ ہونے کی وجہ سے فصلوں کا نہ ہونا اور اناج کی کمی ہوجانا ہے۔

(iv) بچّے تفہیم سے دیکھ کر مختصراً لکھیں اور اپنا خیال بھی ظاہر کریں۔

(v) ، (vi) بچّوں کو احساسات بیان کرنے پر آمادہ کرکے یہ جواب لکھوائیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ماحول	ماحول کی صفائی کے لیے ہمیں مل جُل کر کام کرنا ہوگا۔
غذا	اچّھی صحت کے لیے مناسب غذا کے ساتھ ساتھ ماحول کی صفائی بھی ضروری ہے۔
معلومات	یومِ شجر کاری کے موقع پر انعقاد تقریری مقابلے سے دیگر طلبہ کی معلومات میں بھی اضافہ ہوا۔
صحت مند	ہرے بھرے درخت اور پھولوں سے لدی کیاریاں ماحول کو صاف ستھرا اور خُوب صُورت بناتی ہیں۔
دیکھ بھال	ماحول کی خُوب صُورتی کے لیے ہمیں درختوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کرنا چاہیے۔

قواعد : علامتِ فاعل 'نے' اور علامتِ مفعول 'کو' کا استعمال۔

۶۔ چار جملے بنائیے جن میں فاعل پر دائرہ بنائیے اور مفعول کے نیچے لکیر کھینچیے۔

میں نے گائے کو چارا کھلایا۔ بچّوں نے اُستاد کو سلام کیا۔

مالی نے درخت کو کاٹا۔ سانپ نے کسان کو ڈس لیا۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۳ مُلاحظہ کیجیے۔

آپ بیتی ....(صفحہ ۱۰۴ تا ۱۰۵)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیشکش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- صفائی کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- آپ بیتی 'کُوڑا دان' بطور مثال گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۴ تا ۱۰۵

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- بچّوں کو کُوڑے دان کی آپ بیتی پڑھوایئے۔ اسی نمونے پر دیے گئے اشاروں (گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۴) کی مدد سے ”میں ایک درخت ہوں“ کے عنوان سے درخت کی آپ بیتی لکھوایئے۔
- گھر کے کام میں یا جماعت میں وقت ہونے پر مزید مشق کے لیے انھیں کسی اور چیز کی آپ بیتی لکھنے کو دی جاسکتی ہے۔

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد : تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار : طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوایئے۔

اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔

- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

مقابلۂ خُوش خطی

مقصد : طلبہ خُوش خط لکھنے کی مہارت کا شوق پیدا کرسکیں گے۔

پیریڈز : ۲

مددگار مواد : کتاب گلِ لالہ، ، کاپی

طریقۂ کار : خُوش خط لکھائی کا مقابلہ کروایئے۔ طلبہ کو کتاب سے کوئی پانچ سے چھ سطور کی عبارت نقل کرنے کے لیے دیجیے۔ عمدہ لکھائی کے بارے میں کچھ نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔

- صفائی کا خیال رکھیے ۔ دُرست شوشے اور لائن سے اُوپر نیچے لکھنے پر توجّہ دیجیے۔
- نقطے دُرست جگہ پر لگایئے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے طلبہ کو تین، دو یا ایک اسٹار دیجیے۔ پہلا دوسرا اور تیسرا درجہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

جائزہ برائے دوسری سہ ماہی

ا۔ دیا گیا متن پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

سنگاپور جانے والے ’’سنٹوزا‘‘ جزیرے پر ضرور جاتے ہیں جہاں تفریح، کھانے پینے اور سیر کے سامان ہیں۔ ایک عجائب گھر بھی ہے جسے ’’سرنڈر چیمبر‘‘ کہتے ہیں۔ اس میں ہوٹل اور پارک ہیں اور پانی کا ایک حیرت انگیز شو ہوتا ہے۔ جزیرے پر جانے کے لیے بڑی کشتیاں، فیری اورکیبل کار ہے۔ سیّاحوں کے لیے رعایتی ٹکٹ ہوتا ہے۔ اس میں بڑے مزے ہیں ، کیبل کار سے روانگی اور فیری یا مونوریل سے واپسی۔ وہاں جا کر بہت سی چیزیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ کیبل کار کے لیے ہم ایک سرسبز پہاڑی پر پہنچے۔ یہاں لمبی قطار (لائن) تھی لیکن کمال تھا نہ دھکّم پیّل نہ تُو چل میں آیا۔ ہم نے کوشش بھی کی تو ضائع ہوئی۔ اپنے آگے کھڑے ہوئے صاحب کو ہلکا سا دھکّا دیا تو انھوں نے اپنے آگے کھڑی خاتون کو دھکّا دینے کے بجائے پلٹ کر ہم سے اتنی معذرت کی کہ ہمیں احساس ہوا دھکّا ہم نے نہیں دیا بلکہ خود یہ صاحب دو قدم پیچھے ہوکر گرے تھے۔ ہم ’’کوئی بات نہیں، کوئی بات نہیں‘‘ کہتے رہے ، یہاں تک کہ کیبل کار آگئی۔ اس میں چھ آدمی بیٹھتے ہیں۔ ہمارا نمبر آیا تو دھکّا دینے والے کے ساتھ جگہ ملی ، وہ ہمیں دیکھ دیکھ کر مسکرا رہا تھا ، ہم بھی مسکرا دیے۔ آئندہ توبہ کی! جب تک سنگاپور میں رہیں گے کسی کو دھکّا نہیں دیں گے۔

(i) سنگاپور جانے والے سنٹوزا جزیرے پر کیوں جاتے ہیں؟

(ii) سرنڈر چیمبر کسے کہتے ہیں؟

(iii) جزیرے پر جانے کے لیے کون کون سی سواریاں موجود ہیں؟

(iv) کیبل کار میں کتنے لوگ بیٹھتے ہیں؟

(v) دھکّا دینے سے متعلق باتیں اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جائزہ برائے دوسری سہ ماہی

۲۔ دیے گئے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) آسمان سے باتیں کرنا

____

____

(ii) جان پر کھیلنا

____

____

۳۔ دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے۔

اندھیرا	مزے دار	خُوشی	عداوت
______	______	______	______

۴۔ دیے گئے الفاظ کے واحد اور جمع بنائیے۔

گھڑیاں	میزیں	دُعائیں	لڑکی	کہانی	تتلی
______	______	______	______	______	______

۵۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔

بزدل	جھوٹ	خوب صورت	خاص
______	______	______	______

۶۔ دی گئی جُملوں کی اقسام کا ایک ایک جُملہ لکھیے۔

شکّیہ	____
تمنّائی	____

جائزہ برائے دوسری سہ ماہی

۷۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) نظم 'مکڑا اور مکّھی' کے شاعر کا نام لکھیے۔

(ii) سبق 'اجنبی پر بھروسا' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(iii) بوائے اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈز کا وعدہ لکھیے۔

(iv) کمپیوٹر کا استعمال کہاں کہاں ہوتا ہے؟ کم از کم تین استعمال لکھیے۔

(v) پاکستان کا قومی ترانہ کِس نے لکھا اور اس کی دُھن کس نے بنائی؟

۸۔ درختوں کے فوائد پر تین حصّوں (تمہید، متن اور اختتام) پر مشتمل مختصر مضمون لکھیے۔

۹۔ جُملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جُملے دوبارہ لکھیے۔

چھاؤں ، بزدل ، نادان ، خاص ، جھوٹ

(i) صارم بہت بہادر ہے۔

(ii) حرا سچ بول رہی ہے۔

(iii) یہ تو ایک عام بات ہے۔

(iv) عالی بہت دانا بچّہ ہے۔

(v) لڑکے دھوپ میں کھڑے ہیں۔

۱۰۔ ۶۱ سے ۷۰ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے					
الفاظ					

ہندسے					
الفاظ					

سبق ۱۷ : مِری پیاری امّاں (نظم) ....(صفحہ ۱۰۶ تا ۱۰۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حافظے میں موجود نظم اور اشعار لَے اور آہنگ سے سنا سکیں۔
- ذرائع ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں اور گیت وغیرہ سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کے اشعار لَے اور آہنگ سے پڑھ سکیں۔
- ردیف اور قافیہ کی پہچان کر کے نظم نگاری میں اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کرسکیں۔
- ساتھیوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے کے بعد ماں کی عظمت پر چند مصرعے نظم کے لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۶ تا ۱۰۷

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- نظم نگاری کروانے سے پہلے بچّوں سے ان کے خیالات ایک صفحہ پر قلم بند کروایئے۔ پھر اس حاصل شدہ مواد سے منتخب کردہ ذخیرۂ الفاظ تختۂ تحریر پر درج کردیجیے۔
- بچّوں کے گروہ بنا کر نظم لکھوایئے۔ اصلاح کے لیے بچّوں کی رہنمائی کیجیے۔
- مثال کے طور کتاب کا صفحہ ۱۰۷ مُلاحظہ فرمایئے۔

سبق ۱۸ : پہیلیاں اور لطائف ....(صفحہ ۱۰۸ تا ۱۱۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- لطائف اور پہیلیوں کو پڑھ کر ان سے لُطف اندوز ہوتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- اپنی جماعت میں لطیفے سننے اور سنانے اور پہیلیاں بوجھنے سے لُطف اندوز ہو کر پسند کا اظہار کرسکیں۔
- اکیاسی سے سو تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ دی گئی پہیلیوں میں سے ہی اس کا جواب اخذ کرنا سیکھ سکیں۔اعلیٰ دماغی اور نکتہ فہمی کی صفت پیدا ہوسکے۔

مددگارمواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۸ تا ۱۱۱

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- طلبہ کو صفحہ ۱۰۸ پر دی گئی عبارت خود پڑھ کر سمجھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ کے گروہ بناکر ہر گروہ کو ایک پہیلی دے دیجیے۔طلبہ کو صحیح جواب سوچنے کے لیے (۵۔۷ منٹ) دیجیے۔
- بچّوں کی رہنمائی کرتے ہوئے اشارے دیجیے۔
- طلبہ کی ذہنی استعداد کی جانچ کے لیے مزید پہیلیاں (ورک شیٹ) تیار کیجیے۔(تجویز)
- الفاظ کے معانی گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۵ سے دیکھ کر نوٹ بک پر کروائیے۔
- معروضی سوالات اور بیانیہ سوالات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- مذکّر مونّث کی امثالیں سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- تختۂ تحریر پر گنتی (۸۱ تا ۱۰۰) ہندسوں اور الفاظ میں خُوش خط لکھ کر طلبہ کو صفحہ ۱۱۱ پر کام کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سوچنے (ii) مثل (iii) پہیلی (iv) دھوپ (v) سوچنے (vi) پہیلیوں

۲۔ سوالات کے جوابات

(i) پہیلیاں تفریح بھی ہیں اور مفید بھی۔ ان سے سوچنے، وجوہات جاننے، اشارے سمجھنے اور کسی بات سے کسی چیز کا تعلق سمجھنے کی مشق ہوتی ہے۔

(ii) لطائف ہماری طبیعت پر خُوشگوار اثر ڈالتے ہیں۔

(iii) اگر کسی پہیلی کی بُوجھ فوراً ہی سمجھ میں نہ آئے تو اس کے اشارے اور لفظوں کی مدد سے کھوج لگانا چاہیے کہ بُوجھ کیا ہوسکتی ہے۔

نوٹ: سوال (i) اور (v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد: مذکّر مونّث

۳۔ درج ذیل خالی جگہوں میں مذکّر الفاظ کے سامنے 'مُذکّر' اور مونّث کے سامنے 'مونّث' لکھیے۔

پھُول	(مذکّر)	زمین	(مونّث)	ہوا	(مونّث)	پانی	(مذکّر)	اناج	(مذکّر)
دن	(مذکّر)	میوے	(مذکّر)	فرصت	(مونّث)	صورت	(مونّث)	کان	(مذکّر)
تکلیف	(مونّث)	سمجھ	(مونّث)	ہاتھ	(مذکّر)	پاؤں	(مذکّر)	رات	(مونّث)

گنتی: گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۱ پر دُرست شوشوں اور بناوٹ سے گنتی لکھنے کی مشق کروایئے۔

سبق ۱۹ : ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی ....(صفحہ ۱۱۲ تا ۱۱۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حُروفِ شرط و جزا کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- عددی ترتیب (اٹھّارواں، اٹھّارویں، انّیسواں، انّیسویں وغیرہ) جُملوں میں استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- تیسری دنیا کے عظیم سائنس داں ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی کے کارناموں سے واقف ہوسکیں۔
- عظیم لوگوں سے متاثر ہوکر مثالی کام کرنے کا جذبہ پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۲ تا ۱۱۵

پیریڈز: ٦

طریقۂ کار

- معلّمہ سبق کی مثالی بلند خوانی کرتے ہوئے خاص الفاظ کی وضاحت کیجیے۔

- بعد ازاں ہر طالبِ علم سے چند سطور پڑھوایئے۔
- دورانِ بلند خوانی عبارت سے متعلق مختصر سوالات کیجیے۔
- الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۵ سے دیکھ کر نوٹ بک پر کروایئے۔
- معروضی سوالات، بیانیہ سوالات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- سبق کا اقتباس خُوش خط لکھوا کر املا لیجیے۔
- عددی ترتیب کا استعمال جملوں میں کروایئے۔
- حروف شرط و جزا سمجھا کر جملوں میں ان کی پہچان کروایئے۔
- سرگرمی گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۵ مُلاحظہ کیجیے طلبہ سے گروہی کام کروایئے۔ طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات
۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سائنس (ii) لکھنؤ (iii) سائنس اکیڈمی (iv) مصوّر (v) لیاقت علی خان (vi) ۱۹۲۰ء

۲۔ خالی جگھوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) سائنس دانوں (ii) انقلابات (iii) لکھنؤ (iv) فلاسفی (v) ۶۵ سال

خُوش خطی
۳۔ گُلِ لالہ صفحہ نمبر ۱۱۲ سے پہلا اقتباس خُوش خط لکھیے اور املا کے لیے مشق کیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات
(i) ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی لکھنؤ (ہندوستان) میں ۱۹ اکتوبر ۱۸۹۷ء کو پیدا ہوئے۔

(ii) انھوں نے نیم کے درخت کی مختلف خصوصیات دریافت کیں۔

(iii) آرڈر آف برٹش ایمپائر (او بی ای)، ستارۂ امتیاز، تمغۂ پاکستان۔

(iv) یہ سب اعزازات اُنھیں اُن کی انتھک محنت اور قابلیت کی وجہ سے ملے۔

(v) عبدالستار ایدھی مرحوم، ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر ادیب رضوی، عمران خان (شوکت خانم ہسپتال)۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
عظیم	علی گڑھ یونی ورسٹی مسلمانوں کی عظیم درس گاہ ہے۔
اہم	ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا شمار پاکستان کی اہم اور عظیم شخصیت میں ہوتا ہے۔
اعلیٰ	علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی شاعری اُردو ادب میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔
دریافت	جابر بن حیّان نے "سونے کے پانی کی روشنائی" ایجاد کی۔جس سے قرآن مجید کی کتابت کی جاتی ہے۔
قابلیت	ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی نے اپنی قابلیت کا لوہا اپنے کام اور اپنی محنت سے منوایا۔
اجازت	ہمیں کبھی بھی کسی کے گھر یا کمرے میں بغیر اجازت اندر داخل نہیں ہونا چاہیے۔

۶۔ عددی ترتیب

پندرھواں	اگلی گلی میں دائیں ہاتھ پر پندرھواں گھر کرائے کے لیے خالی ہے۔	پندرھویں	(بچّوں سے کروائیے)
اٹھّارواں	عبدالہادی نے ماشاء اللہ اٹھّارواں سپارہ ختم کرلیا۔	اٹھّارویں	
اُنّیسواں	اس جماعت میں تم نے یہ اُنّیسواں قلم توڑا ہے۔	اُنیسویں	
بائیسواں	پاکستان آئے ہوئے آج مجھے بائیسواں دن ہے۔	بائیسویں	

قواعد : حروف شرط و جزا

۷۔ دیے گئے جملوں میں حروفِ شرط و جزا کے نیچے خط لگائیے۔

(i) اگر تم جلدی آنے کی کوشش کروگے تو میں بھی وقت پر تیار رہوں گا۔

(ii) جب میرا کام مکمل ہوجائے گا تب میں کھیلنے جاؤں گا۔

(iii) جیسے جیسے عید قریب آئی ویسے ویسے بازاروں میں خریداروں کا اضافہ ہوگیا۔

(iv) جوں جوں ہم آگے بڑھتے رہے توں توں منزل نزدیک ہوتی رہی۔

۸۔ ایسے چار جملے بنائیے جن میں حروفِ شرط و جزا استعمال ہورہے ہوں۔

(i) اگر تم وقت پر دوا لیتے تو جلدی صحت یاب ہوجاتے۔

(ii) جب نانی جان لاہور سے آئیں گی تب آپ بھی ان کے ساتھ آئیں گی۔

(iii) جیسے جیسے ریل گاڑی آگے بڑھے گی ویسے ویسے کھیت نظر آئیں گے۔

(iv) جوں جوں امتحانات قریب آتے ہیں توں توں بچّے پڑھائی میں مصروف ہوجاتے ہیں۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۵ پر دی گئی سرگرمی کروائیے۔ کام کے دوران مدد اور حوصلہ افزائی کرتے رہیے۔ بچّوں کے کاموں کی نمائش ضرور کیجیے۔

سبق ۲۰ : مستقبل ہمارا ہے (نظم)............(صفحہ ۱۱۶ تا ۱۱۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- غلط فقرات کو دُرست کرسکیں۔
- سابقے کی مدد سے نئے الفاظ بناسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- پاکستان کے پرچم کی عظمت سے روشناس ہوسکیں۔
- شاعر امجد اسلام امجد کی وطن سے محبّت پر مبنی شاعری سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۶ تا ۱۱۸
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- بچّوں کے ساتھ مل کر جوش و جذبے سے یہ نغمہ پڑھیے۔
- بعد ازاں بچّوں کو موقع دیجیے کہ وہ وطن سے محبّت کا اظہار اپنے الفاظ میں کریں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھوائیے۔
- خالی جگہ میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- غلط فقرات کی اغلاط سمجھا کر دُرست کروائیے۔ اصلاح کے بعد مشقی کام کروائیے۔
- سابقہ علامت سمجھا کر ان علامت سے خاص الفاظ بنوائیے۔
- دی گئی سرگرمی (گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۸) مُلاحظہ کیجیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) امجد اسلام امجدؔ (ii) جھنڈے (iii) ردیف (iv) ہاتھ سے ہاتھ (v) محنت (vi) مشکلات

۲۔ سوالات کے جوابات

(i) ''مستقبل ہمارا ہے'' سے شاعر کی مراد ہمارے چاند ستارے والے جھنڈے کی سربلندی اور عظمت ہے۔

نوٹ .... سوال نمبر ii اور نمبر iii طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(iv) پہلے بند کی تشریح

حوالہ : یہ بند نظم ''مستقبل ہمارا ہے'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر امجد اسلام امجدؔ ہیں۔

تشریح : شاعر اس بند میں جھنڈے کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس کی سربلندی میں ہمارا مستقبل پوشیدہ ہے۔ جب تک یہ سربلند اور لہراتا رہے گا۔ ہمارا وطن بھی قائم و دائم رہے گا لہٰذا ہمیں محنت اور لگن سے اس کو سربلند رکھنے کے لیے مل جُل کر کام کرنا ہوگا۔ وطن کی عظمت اور جھنڈے کی سربلندی کی خاطر ہمیں ہمّت اور پختہ ارادے سے کام کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس وطنِ پاک اور اس کی ہر چیز پر ہے۔ یہ وطن ایک کشتی کی مانند ہے اس میں رہنے والے اس کشتی کے مسافر ہیں۔ جب ہم ہمّت اور پختہ یقین سے وطنِ عزیز کے لیے کام کریں گے تو یقیناً وقت کے کٹھن حالات اور مشکلات کا مل کر دُرست سمت میں مقابلہ کرسکیں گے۔

(v) اس مصرعے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ جیسے لوہے کی زنجیر کی ہر کڑی دوسری کڑی سے جڑی ہوتی ہے۔ اسی طرح اس ملک کے رہنے والوں کو ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر ہر مشکل کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

قواعد : غلط فقرات کی دُرستی

۳۔ غلط فقرات کو دُرست فقرات میں تبدیل کیجیے۔

(i) مجھے آج ہی بازار جانا ہے۔

(ii) تم نے اپنی چپل کیوں نہیں پہنی۔

(iii) آپ بہت مزے دار باتیں کرتے ہیں۔

(iv) میں نے کل تم سے کہا تھا کہ جلدی آجانا۔

(v) آبِ زم زم میں شفا ہے۔

سابقہ

۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب سابقے لگا کر متضاد میں تبدیل کیجیے۔

الفاظ	سابقے	متضاد	الفاظ	سابقے	متضاد
ممکن	نا	ناممکن	حاصل	لا	لاحاصل
جان	بے	بے جان	لائق	نا	نالائق

۵۔ مندرجہ ذیل سابقوں کی مدد سے دیے گئے الفاظ مکمل کیجیے۔

ہم خیال	نا پاک	نیم گرم	نو جوان
بد اخلاق	خُوب صورت	سر قلم	یک زبان

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۸ ملاحظہ کیجیے اور دی گئی سرگرمی کرنے کے لیے طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔ زبانی ملّی نغموں کا گروہ بنا کر مقابلہ بھی کروایا جاسکتا ہے۔

سبق ۲۱ : پیاری کائنات ....(صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۲)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کرسکیں۔
- اُردُو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع ابلاغ (ٹی وی، موبائل فون، ٹیبلیٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) کا استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظامِ شمسی سے واقف ہوسکیں۔
- مختلف خلا بازوں کی کاوشوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- چاند اور سیّارہ مریخ سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۲
- تختۂ تحریر
- انٹرنیٹ کی مدد سے خلا بازوں کے بارے میں کوئی دستاویزی فلم (Documantary)

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- طلبہ سے سبق کا خاموش مطالعہ کروائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ١٣٦ سے دیکھ کر نوٹ بک پر لکھوائیے۔
- خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- فعل کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت سمجھا کر مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ رہنمائی کرتے ہوئے بچّوں کی اصلاح تختۂ تحریر پر کیجیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ١٣٣ تا ١٣٦) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

١۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سورج (ii) علمِ فلکیات (iii) خلا باز (iv) بارہ (v) پاتھ فائنڈر (vi) سورج

٢۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) دو لاکھ انتالیس ہزار (ii) نیل آرم اسٹرانگ (iii) خلائی (iv) کائنات (v) چاند

خُوش خطی

٣۔ سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھیے اور املا کی تیاری کیجیے۔

٤۔ سوالات کے جوابات

(i) ہماری زمین بھی نظام شمسی کا حصّہ ہے کیونکہ دوسرے سیّاروں کی طرح یہ بھی سورج کے گِرد چکّر لگاتی ہے۔

(ii) ”سورج پورے نظامِ شمسی کا ٩٩ فیصد حجم رکھتا ہے۔“ اس سے مراد یہ ہے کہ یہ اس نظام کا مرکز ہے جب کہ باقی سیّارے اور شہابیے مل کر بھی اس کے حجم کا ایک فیصد نہیں ہیں۔

(iii) خلائی مشین بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ خلائی جہاز، بڑی بڑی مشینیں اور خلائی اسٹیشن زمین سے چاند اور دوسرے سیّاروں کی طرف روانہ کیے جائیں۔

(iv) چاند کے بعد انسان نے مریخ کی طرف سفر کرنا شروع کیا۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
مطالعہ	مناہل دینی کتب کا مطالعہ شوق سے کرتی ہے۔
شعبہ	میری والدہ یونی ورسٹی کے شعبۂ اُردو کی صدر ہیں۔
تجربہ	کل میں نے گلاب جامن بنانے کا تجربہ کیا جو کہ ناکام ہوگیا۔
خلا باز	چاند کی سطح پر چہل قدمی کرنے والے خلا بازوں کی مجموعی تعداد بارہ ہے۔
سنجیدہ	پڑھائی کے معاملے میں احمد بہت سنجیدہ ہے۔

قواعد : فعل کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت

۶۔ دیے گئے جملوں کو مکمل کیجیے۔

(i) بچّہ آئس کریم کھاتا ہے۔

(ii) میں نے سیب کھایا۔

(iii) سلمیٰ کتاب پڑھتی ہے۔

(iv) اسلم اخبار پڑھ رہا ہے۔

(v) لڑکیاں چوڑیاں پہنتی ہیں۔

(vi) دادی اماں کہانی سناتی ہیں۔

سبق ۲۲ : عظیم ماؤں کے عظیم بیٹے ....(صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں دُرست لب و لہجوں کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِّعمل کا اظہار کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ماں کی عظمت کو پہچان سکیں۔
- جنّت ماں کے قدموں تلے ہے، جان سکیں۔
- والدین کے حقوق و فرائض سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۷
- معاون کتاب دھنک صفحہ ۲۴ (تجویز)
- تختۂ تحریر
- اقوالِ زرّیں کا چارٹ

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- معلّمہ مثالی بلند خوانی کرواتے ہوئے خاص الفاظ کے معانی کی وضاحت کیجیے۔
- بعد ازاں ہر بچّے سے چند سطور کی بلند خوانی بھی کروائیے۔ دوران بلند خوانی مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر نوٹ بک پر کروائیے۔
- معروضی سوالات اور بیانیہ سوالات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں سے کروائیے۔
- اقتباس خُوش خط لکھوا کر املا بھی لیجیے۔
- واوین سمجھا کر ایسے جملے طلبہ سے بنوائیے۔ اصلاح کے بعد کتاب پر مشقی کام کروائیے۔
- لاحقہ علامت سمجھا کر دی گئی علامتوں کا استعمال کروا کر الفاظ مکمل کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ماں (ii) تربیت (iii) ماں باپ (iv) حکیم محمد سعید (v) بی امّاں (vi) محمد علی جوہر

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) دینار (ii) ولی (iii) نعمت (iv) باپ (v) محبّت

خُوش خطی

۳۔ مضمون کا آخری اقتباس صفحہ ۱۲۵ مُلاحظہ کیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) حضرت لقمان علیہ السّلام نے ماں کے بارے میں فرمایا: ”اگر میری ماں مجھ سے جدا ہوجائے تو میں پاگل ہوجاؤں گا۔“

(ii) ۱۔ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”جنّت ماں کے قدموں تلے ہے۔“

۲۔ ولیم شیکسپیئر : ”بچّے کے لیے سب سے اچّھی جگہ ماں کا دل ہے۔“

۳۔ ایمرسن : ”ماں کا پیار ایسا ہے جسے نہ تو کسی سے سیکھ کر حاصل کرسکتے ہیں اور نہ الفاظ کی صورت میں بتاسکتے ہیں۔“

۳۔ محمد علی جوہر : ”دنیا میں سب سے حسین ماں ہے یعنی ماں سے بڑھ کر حسین ہستی کوئی نہیں۔“

(iii) حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اپنی ماں کی دُعا سے اللہ تعالٰی کے ولی بنے۔ ایک رات آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے پانی مانگا۔ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ پانی لے کر آئے تو والدہ سوگئیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ ساری رات پانی کا کٹورا لیے ان کے پاس کھڑے رہے کہ کہیں وہ دوبارہ پانی نہ مانگیں۔ فجر میں والدہ کی آنکھ کھُلی تو بیٹے کی فرماں برداری دیکھ کر پوچھا، ” تم کیسے کھڑے ہو؟“ بیٹے نے ساری بات ماں کو بتائی۔ بیٹے کی بات سُن کر ماں نے محبّت کی نظروں سے انھیں دیکھا اور دل کی گہرائیوں سے دُعا دی۔

نوٹ ...... سوال نمبر iv اور v طلبہ کو خود سوچ کر کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
تربیت	بچّوں کی تربیت میں ماں اور باپ دونوں برابر کے شریک ہیں۔
فرماں بردار	صائم اپنے والدین کا فرماں بردار بچّہ ہے۔
جدائی	بلّی کے بچّے ماں کی جدائی کی وجہ سے بے چین ہیں۔
ہمت	آخر کار غریب مزدور نے ہمّت کرکے گڑھا کھود ہی ڈالا۔
ترقّی	اسد اپنی محنت اور ایمان داری کی وجہ سے ترقّی کرکے کمپنی کا منیجر بن گیا۔
برکت	امّی نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا نکالا تو اس کی برکت سے بیس افراد نے پیٹ بھر کھانا کھایا پھر بھی کھانا بچ گیا۔

قواعد : واوین ” “

۶۔ سبق میں سے تین ایسے جملے نقل کیجیے جن میں واوین کا استعمال کیا گیا ہو۔

(i) حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کو ان کی ماں کی دعاؤں کی برکت سے بہت بڑا رُتبہ ملا اور وہ ”سلطان المشائخ“ کہلائے۔

(ii) حضرت لقمان علیہ السّلام فرمایا کرتے تھے، ”اگر میری ماں مجھ سے جُدا ہوجائے تو میں پاگل ہوجاؤں گا۔“

(iii) مصوّرِ فطرت خواجہ حسن نظامی نے حکیم محمد سعید کی والدہ کے بارے میں ایک کتاب لکھی جس کا نام ”مادرِ ہمدرد“ ہے۔

لاحقہ علامت

۷۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب لاحقے لگا کر صفات میں تبدیل کیجیے۔

الفاظ	لاحقہ	خاص الفاظ	الفاظ	لاحقہ	خاص الفاظ
مہمان	نواز	مہمان نواز	مصیبت	زدہ	مصیبت زدہ
صحت	مند	صحت مند	پرہیز	گار	پرہیز گار

۸۔ مندرجہ ذیل لاحقوں کی مدد سے دیے گئے الفاظ مکمل کیجیے۔

جِلد ساز   خطر ناک
اخبار فروش   چہرہ شناس
حق پرست   غسل خانہ
پان دان   کاشت کار

۹۔ خط کشیدہ الفاظ کے دُرست املا کے گرد دائرہ بنائیے۔

(i) میرا نتیجہ دیکھ کر دادا جان بہت (خوش) ہوئے۔

(ii) ((تقریباً)، تقریبن)

(iii) (تاکت، (طاقت))

(iv) (کورمہ، (قورمہ))

(v) ((مقابلہ)، مکابلہ)

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۷ مُلاحظہ کیجیے۔

مضمون نویسی .... (صفحہ ۱۲۸)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- تحریر میں سُرخی، شہ سُرخی، عنوان، ذیلی عنوان اور لیبل وغیرہ کے لیے جَلی اور مخصوص لکھائی کا خیال رکھ سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی شخصیت کے بارے میں غور کر کے اس کا تجزیہ کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۸

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- نمونے کے طور پر ایک مضمون کے تین حصّے (تمہید/ متن/ اختتام) الگ الگ چارٹ پر تیار کیجیے یا اس کے لیے تختۂ تحریر استعمال کیجیے۔
- اس سرگرمی سے پہلے بچّوں کو مضمون کے حصّے سمجھا دیجیے۔
- بچّوں کے تین گروہ بنائیے۔ ان گروہ کو مضمون کے تین حصّوں کا نام دیجیے۔ پہلے سے تیار شدہ چارٹ بچّوں سے پڑھوائیے۔ اور پھر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- بچّوں کے تینوں گروہوں سے (تمہید/ متن/ اختتام کے ساتھ) مضمون مکمل کروائیے۔
- اصلاح کے لیے بچّوں کی رہنمائی کیجیے اور درپیش خاص الفاظ کو تختۂ تحریر پر درج بھی کرتے جائیے۔
- مزید مشق کے لیے اسی نوعیت کا مضمون کسی اور شخصیت کے لیے جماعت میں لکھوائیے یا گھر کے کام میں دیجیے۔

سبق ۲۳ : پیار کی خُوش بُو .... (صفحہ ۱۲۹ تا ۱۳۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن (نظم و نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- حُروفِ عطف کا دُرست استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ترانہ جوش و جذبے اور تاثرات کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- شاعر عبّاس العزم کے جذبۂ حُبّ الوطنی پر مبنی کلام سے محظوظ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۹ تا ۱۳۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- ترانہ خُوش الحانی اور تاثرات سے پڑھیے۔
- بعد ازاں بچّوں سے دو اشعار پڑھوا کر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر نوٹ بک/ کاپی پر کروائیے۔
- معروضی سوالات اور بیانیہ سوالات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- الفاظ کے جملے طلبہ سے بنوائیے۔ اصلاح کے بعد نوٹ بک پر مشقی کام کروائیے۔
- حروفِ عطف سمجھا کر جملوں میں ان کی پہچان کروائیے۔

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ (صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) امن (ii) جنّت (iii) قافیہ (iv) پیار (v) سچّائی

خُوش خطی

۲۔ گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۰ مُلاحظہ کیجیے۔

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) نظم کے شاعر ”عبّاس العزم“ ہیں۔

(ii) شاعر اس نظم میں مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔

- دنیا کو پیار کی خُوشبو سے سجا کر نفرتوں کو ختم کریں گے۔
- پیار کا نغمہ پھیلا کر دنیا کو امن سے رہنے کا پیغام دیں گے۔

- سیدھی اور سچّی بات کو پھیلا کر جھوٹ کا خاتمہ کریں گے۔
- نفرت کے کانٹوں کو ہٹا کر محبّت کے پُھول راہوں میں بچھادیں گے۔
- ہر طرف ایثار، محبّت اور بھائی چارے کو پھیلا دیں گے۔
- خوشیوں کی گھٹائیں ہر جگہ اس طرح چھائیں گی کہ ظلم و تشدد کی آگ بجھا دیں گی۔
- دنیا میں خُوش حالی اور دولت کا سورج اس طرح چمکے گا کہ بھوک اور غربت کے اندھیرے دُور ہوجائیں گے۔
- ہر طرف لوگ پیار اور امن سے رہیں گے تو یہ دنیا جنّت کی طرح نظر آئے گی۔

(iii) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔ معلّم/ معلّمہ اصلاح کے بعد نوٹ بک پر کروائیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
خُوش بُو	مجھے گلاب کی خُوش بُو بہت پسند ہے۔
ایثار	عید کے دن صلّو نے اپنی نئی ٹوپی اور نئے جوتے دوست کو دے کر ایثار سے کام لیا۔
اُخوت	انصار اور مہاجرینِ مکّہ نے اُخوت کی جو مثال قائم کی وہ لوگوں کے لیے آج بھی نمونہ ہے۔
ظلم	غریب آدمی پر ظلم کرنے والے شخص کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔
خُوش حالی	پڑوسن خالہ نے جب سے نوکری کی ہے تب سے ان کے گھر میں خُوش حالی آگئی ہے۔
جنّت	متقی اور اچھے کام کرنے والے لوگ جنّت میں جائیں گے۔

۵۔ اشعار مکمل کیجیے۔

(i) حق اور صداقت کا لہرائے گا پرچم اب — باطل کا عَلَم اپنے قدموں پہ جُھکا دیں گے

(ii) بیزاری و نفرت کے کانٹوں کو ہٹا کر اب — راہوں میں محبّت کے ہم پُھول بِچھا دیں گے

(iii) خُوشیوں کی گھٹائیں اب برسیں گی زمانے پر — ہم ظلم و تشدد کے شعلوں کو بُجھا دیں گے

(iv) خُوش حالی و ثروت کا چمکے کا حسین سورج — اِفلاس کی ظلمت کو دنیا سے مِٹا دیں گے

(v) جلوے نظر آئیں گے ہر سمت محبّت کے — جنّت کا نمونہ اس دنیا کو بنادیں گے

قواعد : حروفِ عطف

۶۔ دیے گئے جملوں میں حروفِ عطف کے نیچے خط لگایئے۔

(i) بحر و بر کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

(ii) چلو ! میں اور تم مل کر گھر کی صفائی کرتے ہیں۔

(iii) کتابیں اور کاپیاں بستے میں رکھو۔

(iv) سلمیٰ اور نادیہ قریبی رشتے دار ہیں۔

(v) ہمیں امیر و غریب دونوں سے اچھے اخلاق سے پیش آنا چاہیے۔

(vi) اللہ کرے ہم دنیا اور آخرت کی کامیابیاں حاصل کریں۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۱ مُلاحظہ کیجیے۔

فنِ تقریر .... (صفحہ ۱۳۲)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مختلف سماجی تقریبات میں اُردُو بولنے میں فخر محسوس کرسکیں۔
- اِسکُولوں کے مابین تقریری مقابلوں میں حصّہ لے سکیں۔
- عام موضوعات پر دو منٹ تک روانی اور دُرست لب و لہجے سے تقریر کرسکیں۔
- اپنی تقریر کو اشعار اور اقوالِ زریں کے استعمال سے موثر بناسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۲
- ویڈیوز (تقاریر)

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- چند منٹ تک طلبہ کو خاموش مطالعہ کرنے دیجیے۔
- تمام نکات کی وضاحت کرکے تقریر کرنا سکھایئے۔ اس کے لیے ممکن ہو تو کچھ مقررین کی تقاریر کی ویڈیوز دکھایئے۔
- تقریری اُصولوں کی وضاحت کیجیے۔ بعد ازاں مشقی کام کروایئے۔

نوٹ : گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۲ مُلاحظہ کیجیے۔

تیسری سہ ماہی

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

- اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

کُتب میلہ

مقصد : طلبہ کُتب پڑھنے کا ذوق و شوق پیدا کرسکیں گے۔

مددگار مواد

- طلبہ کی اور معلّم/ معلّمہ کی لائی ہوئی کُتب

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

جماعت میں نشستوں اور میزوں کی ترتیب بدل کر کُتب میلہ کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچّے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

جائزہ برائے تیسری سہ ماہی

ا۔ دیا گیا متن پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

شہد کی مکّھیاں پھولوں کا جو رَس جمع کرتی ہیں، وہ سب کا سب شہد نہیں ہوتا، اس کا صرف ایک تہائی یعنی تین میں سے ایک حصّہ ہی شہد بنتا ہے۔ شہد کی مکّھیوں کو آدھا کلو شہد بنانے کے لیے ۳۰ لاکھ پھولوں کا رَس حاصل کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے مکّھیاں تقریباً ۳۰ لاکھ اُڑانیں بھرتی ہیں، یعنی ۳۰ لاکھ مرتبہ پھولوں سے اپنے چھتّے تک آتی جاتی ہیں۔ یہ فاصلہ جو وہ اتنی مرتبہ آنے جانے میں طے کرتی ہیں، وہ تقریباً ۵۰ ہزار میل ہوتا ہے یعنی وہ آنے جانے کے بجائے اگر ایک ہی سمت میں سیدھا اُڑتی رہیں تو یہ فاصلہ ۵۰ ہزار میل ہوگا۔ جب رَس جمع ہو جاتا ہے تو اس کے بعد شہد بنانے کا عمل شروع ہوتا ہے۔ شہد پہلے پانی کی طرح ہوتا ہے۔ شہد تیار کرنے والی مکّھیاں اپنے پَروں کو پنکھے کی طرح استعمال کر کے فالتو پانی بھاپ کی طرح اُڑا دیتی ہیں۔ جب یہ پانی اُڑ جاتا ہے تو اس کے بعد ایک میٹھا اور گاڑھا رَس باقی رہ جاتا ہے جس کو مکّھیاں چُوس لیتی ہیں۔ مکّھیوں کے مُنھ میں ایسے غُدود ہوتے ہیں جو اپنے عمل سے اس رَس کو شہد میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اب مکّھیاں اس تیار شہد کو چھتّے کے سوراخوں میں بھَر دیتی ہیں۔ یہ سوراخ چھتّا بنانے والی مکّھیاں اس طرح بناتی ہیں کہ شہد ٹن پیک غذا کی طرح محفوظ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ چاہتے تو شہد کی مکّھی کے بغیر بھی شہد پیدا ہو جاتا یا شہد کی نہر بہا دیتے مگر اللہ تعالیٰ نے ایسا نہیں کیا۔ شہد کی مکّھی جس طرح شہد بناتی ہے، وہ بہترین منصوبہ بندی اور نظم و ضبط کا نمونہ ہے۔

(i) شہد کی مکّھیاں جو رَس جمع کرتی ہیں، اس کا کتنا حصّہ شہد بنتا ہے؟

(ii) شہد کی مکّھیوں کو آدھا کلو شہد بنانے کے لیے کتنے پھولوں کا رَس حاصل کرنا پڑتا ہے؟

(iii) مکّھیاں اتنی مقدار میں شہد بنانے کے لیے کتنی اُڑانیں بھرتی ہیں؟

(iv) اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکّھیوں کے ذریعے انسانوں کو کیا سبق دیا ہے؟

(v) شہد کی مکّھی جس طرح شہد بناتی ہے، وہ کن دو خوبیوں کا نمونہ ہے؟

۲۔ دیے گئے سابقوں کی مدد سے الفاظ مکمل کیجیے۔

ہم، خُوب، بد، نا

لائق، خیال، صورت، تمیز

۳۔ دیے گئے لاحقوں کی مدد سے الفاظ مکمل کیجیے۔

دکان، کاشت، خطر، غسل

خانہ، کار، ناک، دار

۴۔ دیے گئے جُملوں میں علامت واوین ‘‘ ’’ کا استعمال کیجیے۔

(i) کسی بزرگ کا قول ہے کہ معمولی سے معمولی پیشہ اختیار کرنا ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

(ii) ارشادِ باری تعالیٰ ہے، والدین کی خدمت کرو۔

۵۔ غلط فقرات کو دُرست فقرات میں تبدیل کیجیے۔

(i) آبِ زم زم کے پانی میں شفا ہے۔

(ii) تم نے تمہارا قلم کھو دیا۔

(iii) امّی میرے کو چاول نہیں کھانے۔

۶۔ دیے گئے جملوں میں حُروفِ شرط و جزا کے نیچے خط لگائیے۔

(i) جیسے جیسے وبَا پھیلتی گئی ویسے ویسے لوگوں نے احتیاط شروع کر دی۔

(ii) جب بارش رُک جائے گی، تب ہم جا سکتے ہیں۔

۷۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی کو ملنے والے تین اعزازات کے نام لکھیے۔

(ii) نظم 'مستقبل ہمارا ہے' کے شاعر کون ہیں اور اس نظم میں کیا دُعا کی گئی ہے؟

(iii) دو مشہور شخصیات کے نام اور ماں کے بارے میں اُن کے اقوال لکھیے۔

(iv) پہیلیوں کے کوئی دو فائدے لکھیے۔

۸۔ کتاب میں دیے گئے ''میری امّی / میرے ابّو'' کے خاکے سے مدد لیتے ہوئے کسی شخصیت (بہن بھائی / اُستاد / اُستانی، کوئی اور رشتے دار...) کے بارے میں مضمون لکھیے۔

۹۔ ۸۰ سے ۹۰ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے					
الفاظ					

ہندسے					
الفاظ					

نوٹس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

نوٹس